روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 22 نومبر 2004ء 9 شوال 1425 ہجری 22 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 262

میں تو محمد ہوں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

کیا تم اس بات پر تعجب نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ مجھے قریش کی گالیوں سے کس طرح بچاتا ہے۔ وہ کسی مذمم کو گالیاں دیتے اور لعنت ملامت کرتے ہیں جبکہ میں تو محمد ہوں (اور جو محمد یعنی بے حد قابل تعریف ہو وہ مذمم یعنی مذمت کے قابل کیسے ہوسکتا ہے)

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب فی اسماء الرسول حدیث نمبر 3269)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرتؐ کا اسم اعظم محمدؐ ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اللہ ہے۔ اسم اللہ دیگر کل اسماء مثلاً حی، قیوم، رحمٰن، رحیم وغیرہ کا موصوف ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 443)

جب عرب کی ابتدائی حالت پر نگاہ کرتے ہیں، تو وہ تحت الثریٰ میں پڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بت پرستی میں منہمک تھے۔ یتیموں کا مال کھانے اور ہر قسم کی بدکاریوں میں دلیر اور بے پاک تھے۔ ڈاکوؤں کی طرح گزارہ کرتے تھے۔ گویا سر سے پیر تک نجاست میں غرق تھے۔ پھر میں پوچھتا ہوں وہ کونسا اسم اعظم تھا۔ جس نے ان کی جھٹ پٹ کایا پلٹ دی اور ان کو ایسا نمونہ بنا دیا جس کی نظیر دنیا کی قوموں میں ہرگز نہیں ملتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اگر اور کوئی بھی معجزہ پیش نہ کریں، تو اس حیرت انگیز پاک تبدیلی کے مقابلہ میں کسی خود ساختہ خدا کا ہی کوئی معجزہ ہمیں دکھائے۔ ایک آدمی کا درست کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر یہاں تو ایک قوم تیار کی گئی کہ جنہوں نے اپنے ایمان اور اخلاص کا وہ نمونہ دکھایا کہ بھیڑ بکری کی طرح اس سچائی کے لئے ذبح ہوگئے جس کو انہوں نے اختیار کیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ زمینی نہ رہے تھے۔ بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم، ہدایت اور مؤثر نصیحت نے ان کو آسمانی بنا دیا تھا۔ قدسی صفات ان میں پیدا ہوگئی تھیں۔ دنیا کی خباثتوں اور ریاکاریوں سے وہ ایسے سبک اور ہلکے پھلکے کردیئے گئے تھے کہ ان میں پرواز کی قوت پیدا ہوگئی تھی۔ یہ وہ نمونہ ہے جو ہم (۔) دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں، اسی صلاح اور ہدایت کا باعث تھا جو اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد رکھا۔ جس سے زمین پر بھی آپؐ کی ستائش ہوئی، کیونکہ آپؐ نے زمین کو امن، صلحکاری اور اخلاق فاضلہ اور نیکوکاری سے بھر دیا تھا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 60-61)

عشرہ وقف جدید

26 نومبر تا 5 دسمبر 2004ء

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جارہا ہے آپ سے درخواست ہے کہ

☆ عشرہ وقف جدید انشاء اللہ جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے 26 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض ومقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی درخواست ہے۔

☆ خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں کرسکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام "امداد مراکز نگر پارکر" ہے احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

146

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

اعجازی شفا اور قبول حق کا آسمانی سامان

حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب تحریر کرتے ہیں:

''میری والدہ صاحبہ سیدہ بیگم کی بیعت کا باعث یہ ہوا کہ والد صاحب نے پہلے پوشیدہ طور پر بیعت کی ہوئی تھی۔ اور کسی کو اپنی بیعت کی خبر نہیں دی۔ انہی ایام میں جب کہ وہ بیعت کر کے آئے ہوئے تھے۔ والدہ صاحبہ مرض سل سے بیمار تھیں اور پانچ چھ مہینے کے اندر آپ کی حالت دگرگوں ہوگئی تھی۔ آخری رات مایوسی کی وہ تھی جب کہ والد صاحب سیالکوٹ کسی شہادت پر گئے ہوئے تھے۔ اور والدہ صاحبہ بیماری سے اس قدر لاچار ہوگئیں کہ چارپائی سے ان کیلئے اٹھنا بھی محال تھا۔ اور مجھے یاد ہے کہ ایک رات جب کہ ہم سمجھتے تھے کہ آج آخری رات ہے ہم سب بہن بھائی چارپائی کے اردگرد کھڑے رو رہے تھے جب گیارہ بارہ بجے کے قریب میں سونے کے کمرے میں گیا تو مجھے یقین تھا کہ صبح والدہ صاحبہ کو زندہ نہیں پائیں گے۔ جب صبح ہوئی تو میں حضرت والدہ صاحبہ کے پاس گیا۔ تو آپ کو اطمینان کی حالت میں پایا۔ دیکھ کر ہمیں نہایت ہی تعجب ہوا کہ نہ بخار ہے نہ کھانسی ہے نہ بلغم ہے۔ آپ نے ہم کو دیکھ کر فرمایا کہ مجھے یقین ہوگیا ہے کہ میں صحت یاب ہو جاؤنگی۔ اور اس بیماری سے فوت نہیں ہونگی۔ اور اس پر اپنا اس رات کا خواب سنایا۔ کہ میں تو آج رات حضرت مہدی کو دیکھا ہے کہ بہت سی مخلوقات ہیں اور سب طرف لوگ کہہ رہے کہ حضرت مہدی تشریف لے آئے اتنے میں کیا دیکھتی ہوں کہ ایک شخص کثیر التعداد آدمیوں کے ساتھ چلے آ رہے ہیں اور ان کے اوپر دو شخصوں نے دائیں بائیں سے چتر تانا ہوا ہے۔ والدہ صاحبہ نے یہ سن کر کہ یہ مہدی ہیں اپنی انگلی سے ان کو مخاطب کرتے ہوئے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کیا۔ اور پھر اس سے آسمان کی طرف اشارہ کیا کہ اگر آپ مہدی موعود ہیں تو میرے لئے دعا کریں کہ میں شفا پا جاؤں۔ اس پر حضرت مہدی نے ایک آبخورہ میں پانی دم کر کے ایک چھوٹے سے بچے کے ہاتھ بھیجا اور کہا کہ یہ پی لو شفا ہو جائے گی۔ اور یہ شفا اس بات کی علامت ہوگی کہ جس کا انتظار کیا جاتا ہے وہ آ گیا ہے فرمانے لگے۔ کہ اس خواب کے بعد جب میری آنکھ کھلی ہے تو تمام بیماری کے آثار میں تخفیف پاتی ہوں۔ اور اس وقت سے چند ہفتے کے اندر ہی آپ کو شفا ہوگئی۔ وہ دن جب باہر نکل کر چلی ہیں۔ ہمارے لئے عید کا دن تھا۔

والد صاحب کو جب انہوں نے اپنا خواب سنایا تو والد صاحب نے کہا کہ وہ مہدی فی الحقیقت آ گئے ہیں۔ اور اسی وقت ایک رقعہ میں یہ خواب لکھ کر ایک میرے ماموں زاد بھائی کے ہاتھ قادیان کی طرف بھیج دیا۔ چنانچہ حضور نے دعا کی۔ اور والد صاحب کو لکھ بھیجا کہ میں نے دعا کی ہے انشاء اللہ شفا ہو جائے گی۔

حضرت والدہ صاحبہ نے اس خط میں ہی اپنی بیعت کر لی تھی۔ شفا ہونے کے بعد خواب میں حضرت مسیح موعود کو دوبارہ دیکھا (۔) اور حضرت اماں جان کو بھی..........حضرت اماں کی طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں کہ یہ مسیح موعود کی بیوی ہے۔ اپنے گلے سے سونے کا ہار انہیں دیدیں۔ آپ نے دوسرے دن اس خواب کی بناء پر وہ ہار اتار کر قادیان میں حضرت اماں جان کی خدمت میں بھیج دیا''۔

(الفضل 28 جولائی 1938ء)

اخلاق کا اثر

اچھے اخلاق کا دوسروں پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے ماموں حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب جو بااخلاق اور فدائی داعی الی اللہ تھے کے اوصاف حمیدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ خلیق انسان اپنے پیچھے بڑے گہرے اثرات چھوڑتا ہے اور بڑے وسیع اثرات چھوڑتا ہے اسی وجہ سے ان (حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب) کی دعوت الی اللہ میں بڑا اثر تھا ان کے ذریعہ بعض ایسے لوگ بھی احمدی ہوئے جو اس سے پہلے احمدیت کے شدید معاند تھے لیکن پھر احمدیت میں آ کر عشق الٰہی اور مذہبی خلوص میں غیر معمولی ترقی کی۔ انہی میں سے ایک ہمارے محمد اکرم صاحب غوری ہیں جو اب لندن میں جماعت کے سیکرٹری کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ غوری صاحب اور ان کا خاندان حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب کی دعوت الی اللہ ہی سے احمدی ہوا تھا۔ دعوت الی اللہ بعد میں ہوئی۔ پہلے ان کے حسن اخلاق سے متاثر ہو کر انہوں نے احمدیت میں دلچسپی لینی شروع کی۔

(الفضل 2 مارچ 1983ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم محمد شفیق صاحب سابق پرنسپل الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر دارالرحمت شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے پوتے مکرم عامر محمود صاحب ابن مکرم خالد محمود صاحب آف کراچی کا نکاح ہمراہ مکرمہ فرحت سلطانہ صاحبہ بنت مکرم مقصود احمد صاحب سے ڈیڑھ لاکھ روپیہ حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ 11 نومبر 2004ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر پڑھا۔ اس رشتہ کے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

ہومیو ڈاکٹر سید تجمل حسین بخاری صاحب دارالنصر غربی حلقہ منعم لکھتے ہیں۔ میرے بڑے بھائی سید زین العابدین بخاری صاحب مورخہ 5 نومبر 2004ء جرمنی کے شہر ہناؤ میں 61 برس کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ مرحوم کا جنازہ مورخہ 13 نومبر کو گجرات شہر پہنچا۔ اسی روز بعد از نماز عصر پیر سید خلیل احمد ہاشمی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ گولیکی نے پڑھائی۔ اور احمدیہ قبرستان گجرات شہر میں تدفین مکمل ہونے کے بعد انہوں نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بچے اور دو بچیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب سے درخواست ہے کہ سوگوار خاندان کے لئے اور مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا کریں۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری رضوان علی صاحب دارالیمن وسطی حمد ربوہ لکھتے ہیں۔ میری والدہ محترمہ نصیرہ خورشید صاحبہ اہلیہ چوہدری سلطان علی صاحب دل کے عارضے میں مبتلا ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

☆ محترم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بھانجی عمر 20 سال شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

☆ محترمہ طیبہ حلیم صاحبہ زوجہ عبدالحلیم صادق صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد شاد صاحب کارکن دفتر انصار اللہ پاکستان ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی دادی جان محترمہ حاضراں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب مرحوم کرونڈی ضلع خیر پور سندھ مورخہ 11 نومبر 2004ء کو انتقال کر گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ میت مورخہ 12 نومبر کو ربوہ لائی گئی۔ بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑے بیٹے مکرم چوہدری فیض احمد صاحب درویش قادیان ہیں۔ ان کے علاوہ مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب، مکرم چوہدری زبیر احمد اور مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب ساکن کرونڈی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایم فل ان کیمسٹری میں داخلے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 نومبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 14 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف سندھ جامشورو نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے (i) ماسٹر آف پبلک ایڈمنسٹریشن (دو سالہ + ایک سالہ) (ii) پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ ان پبلک ایڈمنسٹریشن۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 13 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف کراچی نے آنرز بی ایس (ایگریکلچر) اور فارم ڈی (فارمیسی) پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 نومبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 14 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

کیڈٹ کالج حسن ابدال نے آٹھویں جماعت / جی سی او لیول سال 2005ء میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 نومبر 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 14 نومبر 2004ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

قرآں کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں .... جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں

قرآن کریم کی تلاوت، فیوض و برکات اور ہماری ذمہ داریاں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا ہے اور دوسروں کو سکھاتا ہے''

محترم سید شمشاد احمد ناصر صاحب۔ مربی سلسلہ لاس اینجلس امریکہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 24 ستمبر 2004ء کو بیت الفتوح لندن یو۔کے میں جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اس میں تمام احباب جماعت کو قرآن کریم پڑھنے اور عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے اس ضمن میں ذیلی تنظیموں خصوصاً انصار اللہ کو توجہ دلائی کہ وہ خود بھی قرآن کریم پڑھیں اور اپنے بچوں کو قرآن کریم سکھائیں۔

اللہ تعالیٰ سورۃ فرقان میں فرماتا ہے:۔

اور رسول کہے گا اے میرے رب یقیناً میری قوم نے اس قرآن کو متروک کر چھوڑا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

یہ آیت صحابہ کے متعلق تو یقیناً نہیں ہے کیونکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بلکہ اس کے بعد تین صدیوں تک آنے والے صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین نے قرآن کو نہیں چھوڑا۔ لازماً یہ ایک پیشگوئی ہے جو آئندہ زمانہ میں پوری ہونے والی تھی۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم عمداً قرآن کو چھوڑ دے گی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے اس کی شکایت کریں گے۔

(قرآن کریم ترجمہ از حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع حاشیہ ص 617)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 4 جولائی 1997ء کو ٹورانٹو میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اس آیت کریمہ کے حوالہ سے جو جماعت عالمگیر کو نصیحت فرمائی وہ یوں ہے۔

''پس بہت ہی اہم مسئلہ ہے اور عبادت کی جان قرآن کریم ہے...... پس تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالنا اور اس کے معانی پر غور سکھانا یہ ہماری تربیت کی بنیادی ضرورت ہے اور تربیت کی کنجی ہے۔ جس کے بغیر ہماری تربیت ہو نہیں سکتی۔''

قرآن خدا کا کلام

قرآن کریم خدا کا کلام ہے جو پیارے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ جس میں راہ ہدایت ہے۔ جس پر عمل کر کے انسان خدا کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔ اور یہی انسان کی پیدائش کی غلت غائی بھی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے
وہ روشنی جو پاتے ہیں ہم اس کتاب میں
ہو گی نہیں کبھی وہ ہزار آفتاب میں

یہ تو ''اللہ میاں کا خط ہے جو میرے نام آیا'' یہ انسانی فطرت ہے کہ اپنے پیارے کے اور محبوب کے آنے والے خط کو بار بار پڑھتا ہے اور اس میں ایک لذت محسوس کرتا ہے۔ کبھی اسے چومتا، کبھی اسے آنکھوں سے لگاتا اور بعض اوقات تو جگہ جگہ لئے پھرتا ہے۔ اور اس کے مضمون کے ایک ایک لفظ کو اپنے دل و دماغ میں اتارتا ہے۔ پس وہ خط جو خدائے رحمان نے ہمارے نام بھیجا ہے اس کی ہمیں کس قدر عزت کرنی ہوگی۔ کس قدر پڑھنا ہوگا۔ اور کس قدر اس پر عمل کرنا ہوگا۔

حضرت عثمان بن عفانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا ہے اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن)

صحیح مسلم کی ایک اور حدیث ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

''قرآن کریم پڑھا کرو کیونکہ قیامت کے دن یہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا۔''

ایک اور حدیث ہے۔ حضرت عمر بن الخطابؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ اس قرآن کے ذریعہ بعض قوموں کو تو رفعتیں، بلندیاں اور کامیابیاں دے گا لیکن کچھ ایسی قومیں بھی ہوں گی جو اس کے ذریعہ پستی اور قعر مذلت میں گرائی جائیں گی۔ گویا اس کو پڑھنے والے اور اس پر عمل کرنے والے خدا کے حضور بلند مراتب حاصل کریں گے اور نہ پڑھنے والے، عمل نہ کرنے والے ہمیشہ ذلیل و رسوا ہوں گے۔ جیسا کہ اس وقت ہو رہا ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ نے صرف ظاہری طور پر قراءت کرنے والوں کو یہ خوشخبری بھی دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کتاب کا ایک حرف بھی پڑھا اس کے حساب میں ایک نیکی لکھی جائے گی اور ایک نیکی دس نیکیوں جتنا ثواب رکھے گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔'' (کشتی نوح)

پھر فرماتے ہیں:۔

''خدا نے مجھے اس لئے بھیجا ہے کہ تا میں اس بات کا ثبوت دوں کہ زندہ کتاب قرآن ہے۔''

فرماتے ہیں:۔

''مجھے بھیجا ہے تا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کھوئی ہوئی عظمت کو پھر قائم کروں اور قرآن شریف کی سچائیوں کو دنیا کو دکھاؤں۔'' (ملفوظات جلد 5 ص 14)

قرآن کریم پڑھنے کی تلقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''قرآن مجید تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کہ کلام الٰہی کی محبت جنت میں لے جاتی ہے اور ڈھال کی طرح بچانے والی ہوتی ہے۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو جو قرآن کریم سے محبت تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

''مجھے قرآن مجید سے بڑھ کر کوئی چیز پیاری نہیں لگتی۔ ہزاروں کتابیں پڑھی ہیں ان سب میں مجھے خدا کی ہی کتاب پسند آئی۔'' (بدر 18 جنوری 1912ء)

پھر فرماتے ہیں:۔

''قرآن میری غذا، میری تسلی اور اطمینان کا سچا ذریعہ ہے اور میں جب تک اس کو کئی بار مختلف رنگ میں پڑھ نہیں لیتا مجھے آرام اور چین نہیں آتا۔''

فرماتے تھے:۔

''خدا تعالیٰ مجھے بہشت اور حشر میں نعمتیں دے تو میں سب سے پہلے قرآن شریف مانگوں گا تا کہ حشر کے میدان میں بھی قرآن شریف پڑھوں، پڑھاؤں اور سنوں۔'' (تذکرۃ المہدی جلد اول ص 246)

قرآن کریم پڑھیں اور پڑھائیں

حضرت مصلح موعود نے 21 نومبر 1947ء کو خاص طور پر اس موضوع پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور جماعت احمدیہ کو تلقین فرمائی کہ اگر ہماری جماعت قرآن کریم کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے تو سارے مصائب آپ ہی آپ ختم ہو جائیں چنانچہ فرمایا:۔

''ہماری جماعت میں کوئی ایک شخص بھی نہ رہے جسے قرآن نہ آتا ہو...... جب تک ہم اپنے ساتھیوں اور اپنے دوستوں اور اپنے رشتہ داروں کو قرآن کریم پڑھانے اور اس پر عمل کرانے کی کوشش نہ کریں گے اس وقت تک ہمارا قدم اس اعلیٰ مقام تک نہیں پہنچ سکتا جس مقام تک پہنچنے کے نتیجہ میں انبیاء کی جماعتیں کامیاب ہوا کرتی ہیں۔''

پس اے دوستو اور عزیزو! قرآن کریم پڑھنا، پڑھانا، سمجھنا اور اس پر عمل کرنا یہ ہماری ذمہ داری ہے۔ یہی جہاد ہے جو ہم سب نے مل کر اس وقت کرنا ہے۔ تمام تنظیمیں اپنی اپنی جگہ پر قرآن کریم پڑھانے کی کلاسیں لگانے میں سرگرم عمل ہو جائیں۔ خصوصاً انصار اللہ جس طرح کہ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہے اور پھر گھروں میں تلاوت کرنے کو رواج دیں، صبح نماز فجر کے بعد ہر گھر سے تلاوت قرآن کریم کی آواز آئے۔ ماؤں اور بہنوں سے بھی یہی التجا اور گزارش ہے کہ اپنے بچوں کا گہری نظر سے جائزہ لیں کہ انہیں صحیح تلفظ کے ساتھ کہاں تک قرآن کریم پڑھنا آتا ہے۔ ناظرہ قرآن کریم سیکھنے کے بعد انہیں ترجمہ اور معانی سکھائے جائیں۔

یہی اس وقت کا جہاد ہے۔ اسی کے ذریعہ ہماری فتح ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

وہ روشنی جو پاتے ہیں ہم اس کتاب میں
ہو گی نہیں کبھی وہ ہزار آفتاب میں

تحریک جدید کی تکمیل کے لئے وصیت

تحریک جدید کی غرض و غائیت سیدنا حضرت مصلح موعود نے زمین پر خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا قیام بیان فرمائی ہے۔ پس مخلصین جماعت کے اذدیاد ایمان کے لئے حضور کا ایک ارشاد جو وصیت کا رنگ رکھتا ہے۔ پیش خدمت کیا جاتا ہے۔ فرمایا

''میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔''

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ارشاد کو سمجھنے اور مناسب حال قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول)

مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

لیکچر سیالکوٹ

حضرت مسیح موعود نے 20؍اگست سے 3 ستمبر 1904ء تک لاہور میں قیام فرمایا۔ اس دوران احباب جماعت نے حضور سے بے پناہ استفادہ کیا۔ حضور کے دورہ کی برکات سے متاثر ہو کر سیالکوٹ کے احباب نے آپ کے قیام لاہور کے دوران ہی سیالکوٹ تشریف لے جانے کی درخواست کی جسے حضور نے منظور فرمایا۔ اور آپ نے 27؍اکتوبر 1904ء سے 4 نومبر 1904ء تک سیالکوٹ کا دورہ فرمایا...... اس سفر کے دوران سیالکوٹ کے علاوہ بٹالہ، امرتسر، اٹاری، لاہور، گوجرانوالہ، وزیر آباد کے لوگوں کو حضور نے اپنے فیضان سے نوازا۔ قیام سیالکوٹ کے دوران یہ تجویز ہوئی کہ حضور سے ایک پبلک لیکچر دلایا جائے۔ حضور نے ضعف اور بیماری کے باوجود یہ تجویز پسند فرمائی اور آپ نے 31؍اکتوبر کو دوپہر کے بعد ایک لیکچر لکھا۔ جو 2 نومبر کو چھاپ دیا گیا۔ یہ لیکچر حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی نے 2 نومبر 1904ء کو پڑھ کر سنایا۔ اس لیکچر میں دین حق اور دیگر مذاہب کا موازنہ کرکے دین حق کی برتری ثابت کی گئی ہے۔ اس لیکچر کی بعض خاص باتیں درج ذیل ہیں۔س

شان خاتم الانبیاء

حضور نے اس لیکچر میں بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت اور مقام پر ان الفاظ میں روشنی ڈالی۔ چنانچہ فرمایا:۔

''ہمارے نبی ﷺ اظہار سچائی کے لئے ایک مجدد اعظم تھے جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس فخر میں ہمارے نبی ﷺ کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپ نے تمام دنیا کو ایک تاریکی میں پایا اور پھر آپ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی۔ جس قوم میں آپ ظاہر ہوئے آپ فوت نہ ہوئے جب تک کہ اس تمام قوم نے شرک کا چولہ اتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ لوگ اعلیٰ مراتب ایمان کو پہنچ گئے اور وہ کام صدق اور وفا اور یقین کے ان سے ظاہر ہوئے کہ جس کی نظیر دنیا کے کسی حصہ میں پائی نہیں جاتی۔ یہ کامیابی اور اس قدر کامیابی کسی نبی کو بجز آنحضرت ﷺ کے نصیب نہیں ہوئی۔''
(صفحہ 4)

عظیم الشان مصلح

حضرت رسول کریم ﷺ کو عظیم الشان مصلح قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔

''یہی ایک بڑی دلیل آنحضرت ﷺ کی نبوت پر ہے کہ آپ ایک ایسے زمانہ میں مبعوث اور تشریف فرما ہوئے جبکہ زمانہ نہایت درجہ کی ظلمت میں پڑا ہوا تھا۔ اور طبعاً ایک عظیم الشان مصلح کا خواستگار تھا۔ اور پھر آپ نے ایسے وقت میں دنیا سے انتقال فرمایا جبکہ لاکھوں انسان شرک اور بت پرستی کو چھوڑ کر توحید اور راہ راست اختیار کر چکے تھے اور درحقیقت یہ کامل اصلاح آپ ہی سے مخصوص تھی کہ آپ نے ایک قوم وحشی سیرت اور بہائم خصلت کو انسانی عادات سکھلائے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہیں کہ بہائم کو انسان بنایا اور پھر انسانوں سے تعلیم یافتہ انسان بنایا۔ اور پھر تعلیم یافتہ انسانوں سے باخدا انسان بنایا اور روحانیت کی کیفیت ان میں پھونک دی اور سچے خدا کے ساتھ ان کا تعلق پیدا کر دیا۔ وہ خدا کی راہ میں بکریوں کی طرح ذبح کئے گئے اور چیونٹیوں کی طرح پیروں میں کچلے گئے مگر ایمان کو ہاتھ سے نہ دیا بلکہ ہر ایک مصیبت میں آگے قدم بڑھایا۔'' (صفحہ 5،4)

حقیقی آدم

حضرت رسول کریم ﷺ کو ''آدم ثانی'' بلکہ...... ''حقیقی آدم'' قرار دیتے ہوئے آپ نے فرمایا:

''پس بلاشبہ ہمارے نبی ﷺ روحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے آدم ثانی تھے بلکہ حقیقی آدم وہی تھے جن کے ذریعہ اور طفیل سے تمام انسانی فضائل کمال کو پہنچے اور تمام نیک قوتیں اپنے اپنے کام میں لگ گئیں اور کوئی شاخ فطرت انسانی کی بے بار و بر نہ رہی اور ختم نبوت آپ پر نہ صرف زمانہ کے تاخر کی وجہ سے ہوا بلکہ اس وجہ سے بھی کہ تمام کمالات نبوت آپ پر ختم ہو گئے۔'' (صفحہ 5)

سرزمین سیالکوٹ کا ذکر

حضرت مسیح موعود اس لیکچر میں سیالکوٹ کا اور اس میں اپنے قیام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''اسی شہر میں آپ نے ملاحظہ کیا ہوگا کہ میرے آنے پر میرے دیکھنے کے لئے ہزار ہا مخلوقات اس شہر کی ہی اسٹیشن پر جمع ہو گئی تھی اور صد ہا مردوں اور عورتوں نے اسی شہر میں بیعت کی اور میں وہی شخص ہوں جو براہین احمدیہ کے زمانہ سے تخمیناً سات آٹھ سال پہلے اسی شہر میں قریباً سات برس رہ چکا تھا...... وہ زمانہ میرے لئے نہایت شیریں تھا کہ انجمن میں خلوت تھی اور کثرت سے وحدت تھی ...... مجھے اس زمین سے ایسی ہی محبت ہے جیسا کہ قادیان سے کیونکہ میں اپنے اوائل زمانہ کی عمر میں سے ایک حصہ اس میں گزار چکا ہوں اور شہر کی گلیوں میں بہت سا پھر چکا ہوں۔'' (صفحہ 41،40)

دعا کی اہمیت

حضرت مسیح موعود نے اس لیکچر میں دعا کے مضمون پر بھی عارفانہ رنگ میں روشنی ڈالی ہے۔ فرماتے ہیں:۔

''وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔'' (صفحہ 20)

''دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے...... دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔'' (صفحہ 21)

انبیاء کے دل کی حالت

حضرت مسیح موعود نے مقام نبوت کا تذکرہ ان مبارک الفاظ میں فرمایا:۔

''خدا نے قدیم سے اور جب سے کہ انسان کو پیدا کیا ہے۔ یہ سنت جاری کی ہے کہ وہ پہلے اپنے فضل عظیم سے جس کو چاہتا ہے۔ اس پر روح القدس ڈالتا ہے اور پھر روح القدس کی مدد سے اس کے اندر اپنی محبت پیدا کرتا ہے اور صدق و ثبات بخشتا ہے اور بہت سے نشانوں سے اس کی معرفت کو قوی کر دیتا ہے۔ اور اس کی کمزوریوں کو دور کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ سچ مچ اس کی راہ میں جان دینے کو تیار ہوتا ہے اور اس کو اس ذات قدیم سے کچھ ایسا غیر منفک تعلق ہو جاتا ہے کہ وہ تعلق کسی مصیبت سے دور نہیں ہو سکتا اور کوئی تلوار اس علاقہ کو قطع نہیں کر سکتی۔ اور اس محبت کا کوئی عارضی سہارا نہیں ہوتا۔ نہ بہشت کی خواہش نہ دوزخ کا خوف نہ دنیا کا آرام اور نہ کوئی مال و دولت بلکہ ایک لامعلوم تعلق ہے جس کو خدا ہی جانتا ہے اور عجیب تر یہ کہ یہ گرفتار محبت بھی اس تعلق کی کنہ کو نہیں پہنچ سکتا کہ کیوں ہے اور کس خواہش اور کس طرح سے کیونکہ وہ ازل سے تعلق ہوتا ہے...... ایسے شخص میں ایک طرف تو خدا تعالیٰ کی ذاتی محبت ہوتی ہے اور دوسری طرف بنی نوع کی ہمدردی اور اصلاح کا بھی ایک عشق ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے ایک طرف تو خدا کے ساتھ اس کا ایسا ربط ہوتا ہے۔ جو اس کی طرف ہر وقت کھنچا چلا جاتا ہے اور دوسری طرف نوع انسان کے ساتھ بھی اس کا تعلق ہوتا ہے جو ان کی مستعد طبائع کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ جیسا کہ آفتاب زمین کے تمام طبقات کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔ اور خود بھی ایک طرف کھنچا جا رہا ہے۔ یہی حالت اس شخص کی ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کو اصطلاح (۔) میں نبی اور رسول اور محدث کہتے ہیں۔''
(صفحہ 23،22)

احباب سے گزارش ہے کہ اس کتاب کے حقائق اور معارف سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے اس لیکچر کا مکمل مطالعہ کریں۔

ہر جانور کھانے کے لئے نہیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے مختلف جانور مختلف کاموں کے لئے پیدا کئے ہیں۔ کوئی خوبصورتی کیلئے کہ دیکھنے میں خوبصورت معلوم ہوتا ہے کوئی آواز کیلئے کہ اس کی آواز بہت عمدہ ہے کوئی کھانے کے لئے کہ اس کا گوشت اچھا ہے، کوئی دوائی کے لئے کہ اس کے گوشت میں کسی مرض سے صحت دینے کی طاقت ہے۔ صرف جانور اور حلال دیکھ کر اسے نہیں کھانا چاہئے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک جانور کا گوشت صحت کیلئے مضر نہ ہو مگر وہ مثلاً بعض فصلوں یا انسانوں میں بیماری پیدا کرنے والے کیڑوں کو کھاتا ہو تو گوشت کے لحاظ سے اس کا گوشت حلال بھی ہوگا اور طیب بھی مگر پھر بھی بنی نوع انسان کا عام فائدہ دیکھتے ہوئے اس کا گوشت طیب نہ رہے گا۔ کیونکہ اس کے کھانے کی وجہ سے انسان بعض اور فوائد سے محروم رہ جائیں گے۔

مجھے بچپن ہی میں یہ سبق سکھایا گیا تھا۔ میں بچپن میں ایک دفعہ ایک طوطا شکار کر کے لایا۔ حضرت مسیح موعود نے اسے دیکھ کر کہا محمود! اس کا گوشت حرام تو نہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ہر جانور کھانے کے لئے ہی پیدا نہیں کیا بعض خوبصورت جانور دیکھنے کے لئے ہیں کہ انہیں دیکھ کر آنکھیں راحت پائیں۔ بعض جانوروں کو عمدہ آواز دی ہے۔ کہ ان کی آواز سن کر کان لذت حاصل کریں۔ پس اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہر حس کے لئے نعمتیں پیدا کی ہیں وہ سب کی سب چھین کر زبان ہی کو نہ دے دینی چاہئیں۔ دیکھو یہ طوطا کیسا خوبصورت جانور ہے درخت پر بیٹھا ہوا دیکھنے والوں کو کیسا بھلا معلوم ہوتا ہوگا۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص 263)

محترم صاحبزادہ مرزا سعید احمد صاحب کی یادیں

از حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد

مکرم صاحبزادہ مرزا سعید احمد مرحوم حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے اور حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کے بہت سعید الفطرت، شریف مزاج ہوشیار اور ہونہار فرزند تھے۔ آپ 6 ستمبر 1934ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی رفاقت میں اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلستان گئے۔ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بھی وہیں مقیم تھے۔ انہوں نے 1936ء میں لندن یونیورسٹی سے بی۔اے کی سند حاصل کرنے کے علاوہ آئی سی ایس کا امتحان بھی دیا اور اچھے نمبروں پر پاس ہوگئے۔ بعد ازاں بیرسٹری کے متعدد امتحانات پاس کئے مگر عمر نے وفا نہ کی اور آپ لندن میں ہی 12 جنوری 1938ء کو انتقال کر گئے۔

مرزا سعید احمد صاحب کی تشویشناک علالت کی اطلاع ملنے پر حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب بذریعہ ہوائی جہاز 10 جنوری 1938ء کو لندن پہنچے اور ہسپتال میں اپنے لخت جگر کے پاس تشریف لے گئے۔ مرزا سعید احمد صاحب پر غنودگی سی طاری تھی۔ اسی حالت میں انہوں نے اپنے پیارے ابا جان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر چوما اور کہا۔ ابا جی فکر نہ کرنا۔ بس یہی آخری الفاظ تھے۔

مرحوم کا تابوت 12 فروری 1938ء کو سوا آٹھ بجے شب کی گاڑی سے قادیان پہنچا۔ اگلے روز پونے دس بجے صبح کے قریب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے وسیع صحن میں نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم بچوں کے قبرستان کے ملحقہ قطعہ میں سپرد خاک کر دیئے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 8 ص 542)

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد جو اس وقت انگلستان کے مربی تھے۔ انہوں نے صاحبزادہ مرزا سعید احمد صاحب کی وفات پر ایک مضمون لکھا تھا جو غیر مطبوعہ ہے اور قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ (ادارہ)

آخر ستمبر 1934ء میں مکرم مرزا ناصر احمد صاحب کے ہمراہ جہاز پر ان کے پیچھے نمازیں پڑھتا ہوا ایک نوجوان ساحل انگلستان کے قریب پہنچا۔ شدید سردی کا وقت تھا ہوا تیز تھی۔ عزیزان ظفر اور مظفر کے ساتھ میں نے ان کا استقبال کیا۔ لندن آنے والی ریل گاڑی میں بیٹھتے ہی اس کے چہرے سے لمبے سفر کی کوفت کا نشان جاتا رہا۔ اور ہم پانچوں لندن تک گفتگو میں اس قدر محو رہے کہ کچھ پتہ ہی نہ لگا۔ گو آنے والوں کے لئے یہ ملک نیا اور عجوبہ تھا۔ لیکن ہمارے سوالات کی بوچھاڑ نے ہندوستان بلکہ قادیان کا سماں باندھ دیا۔ ظفر کی چلبلی چھیڑ خانیاں، مظفر کی باوقار متانت کے پیچھے لطائف کا ایک طوفان، سعید کی ٹھوس پنجابیت کے ساتھ شاہان مغلیہ کی شان سخن سنجی اور میاں ناصر احمد کی مومنانہ فراست و سادگی کے اندر دنیا کو فتح کرنے کا ایک انداز۔ غرض صاحبزادگان کی یہ مجلس مسافرت نہایت ہی پرلطف لمحات کا ایک مجموعہ تھی۔

یوں تو دنیا کی ہر چیز ہی عارضی اور فانی ہے اور یہ تو عام طور پر بھی مشہور ہے کہ کشتی کا پور دوبارہ نہیں جمع ہوتا۔ یعنی جو لوگ ایک دفعہ ایک کشتی میں یا ریل وغیرہ میں سفر کرتے ہیں وہ پھر دوبارہ دنیا میں اس طرح اکٹھے ہونے مشکل ہوتے ہیں۔ لیکن یہ اجتماع اپنے اندر کچھ ایسی کیفیات رکھتا تھا کہ جو اسے خاص اہمیت دیتی تھیں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر غور کریں تو صاحبزادگان کو بھی یہ احساس ہوگا کہ وہ اجتماع ایک تاریخی رنگ رکھتا تھا۔ اور بعض پہلو خود ان کے ذہن میں بھی شاید اس وقت مستحضر نہ ہوں گے کہ جو آئندہ زمانے میں زیادہ نمایاں ہو جائیں۔ سب اپنی باتوں میں مصروف تھے۔ ہر ایک کے خیالات میں ایک تموج تھا۔ نوجوانی کی عمر، انگلستان جیسے ملک میں تازہ ورود، مستقبل کی سکیمیں، آئندہ کے لئے امنگیں۔ غرض ہر اک کے دل و دماغ میں ایک عجیب انقلاب اندر ہی اندر اپنا کام کر رہا تھا۔ اور ہر اک کی پاک فطرت اپنے اپنے رنگ میں مجلس کو رنگین کر رہی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ میں ایک ایسی جنت میں ہوں کہ جس کے نیچے کئی نہریں جاری ہیں۔ بہار کا موسم ہے ثمرات ہیں کہ مختلف الوانہا۔ پھول ہیں کہ ایک کی خوشبو دوسرے سے بڑھ کر ہے۔ جس طرح ایران اور عرب کے لوگ حضرت اسحٰقؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کا خون اپنے اندر رکھتے ہیں اور باوجود اپنے اختلافات کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذات بابرکات میں آ کر ایک ہی سرچشمہ ہدایت اور منبع عرفان الٰہی کی دو شاخیں ہوگئی تھیں۔ گو اس وقت وہ خشک نظر آتی ہیں۔ اسی طرح یہ چاروں صاحبزادگان میرے لئے ایک ہی باغ کے پھول تھے۔ ایک میں مامور من اللہ کی خوشبو غالب تھی اور وہ ایک ستارہ کی طرح مہک رہا تھا۔ دوسرے میں قمر کا نور میری فطرت کو اپنی طرف کھینچ رہا تھا اور تیسرے میں نور اللہ کا جلال اور جمال سورج بن کر میری روح کو روشن رہنے کے لئے مظہر الحق والعلاء کے قدموں کی خاک بنا رہا تھا۔ تا وہ باقی آلائشوں سے آزاد ہو کر کلمۃ اللہ کی خدمت میں لگ جائے اور اس کی محبت کی اسیر ہو کر باقی تمام بندھنوں سے رستگاری حاصل کر لے۔ چوتھے میں حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم کی جرأت فیاضی دانائی اور حکمت اور اپنے اندر ابا جی اور دادا جان مرحوم کی قابلیت اور مزاح اور قوم برلاس کے دوسرے خصائص حسنہ جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کی صلب میں جری اللہ کے نور کو ودیعت کیا تھا۔ لیکن یہ چاروں ایک ہی شجرہ طیبہ کی شاخیں تھیں۔ آئندہ پھیلاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں یہ چاروں شاخیں آپس میں اتنا قریب تھیں کہ پھر شاید اس طرح غیر ملک میں اتنے گہرے قرابتی رنگ میں جمع نہ ہو سکیں۔ مگر اس وقت کیا معلوم تھا کہ اس مجلس کا ایک درخشندہ گوہر اس قدر جلد ہم سب کو داغ مفارقت دے جائے گا۔

سعید مرحوم یہاں بار میں داخل ہوا۔ بی۔اے کی پڑھائی شروع کی اور I.C.S. کے لئے بھی تیاری کی۔ بار کے کئی حصے پاس کئے۔ بی۔اے کا سارا امتحان لندن یونیورسٹی سے پاس کیا۔ I.C.S. میں انٹرویو اچھا نہ ہونے کی وجہ سے رہ گیا۔ گو وہ I.C.S. کو پسند نہیں کرتا تھا بلکہ خلاف تھا۔ لیکن میں سمجھتا ہوں اسے اس ناکامی کا صدمہ ضرور ہوا کیونکہ اس کی طبیعت سخت حساس تھی۔

ہندوستان میں میری مرحوم کے ساتھ زیادہ واقفیت نہ تھی لیکن یہاں ساڑھے تین سال تک میرے اس کے ساتھ نہایت گہرے تعلقات رہے اور مجھے اس کے اخلاق فاضلہ کے مطالعہ کا کافی موقعہ ملا۔ اور حق تو یہ ہے کہ وہ اپنی ذاتی خوبیوں سے میرے دل پر ایسا گہرا اثر پیدا کر گیا کہ اس کی وفات میرے لئے نہایت ہی صدمہ کا موجب ہوئی ہے۔ اس وقت تک تین ہفتہ گزر چکے ہیں مگر صدمہ ابھی تازہ ہے اور بھولنے والا نہیں۔ مرحوم کی قابلیت کا تو ہر شخص معترف ہے انگریزی زبان میں خاص مہارت رکھتا تھا۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب کا استقبال اس نے انگریزی میں کیا تھا۔ نہ صرف زبان شستہ تھی بلکہ خیالات میں بھی ایک جدت تھی۔ علمی کتب کا صرف خریدنے کا ہی شوق نہ تھا بلکہ پوری توجہ اور غور کے ساتھ پڑھنے کی بھی عادت تھی۔ گو مجھے زبان سیکھنے یا علم بڑھانے کے لئے قطعاً فرصت نہ ہوتی تاہم بعض دفعہ مرحوم نے آکر ایسے رنگ میں تحریک کی کہ میں نے بھی دو تین کتب پڑھنا شروع کیں۔ ختم تو نہ کر سکا مگر واقعی لطیف تصانیف تھیں۔ یوں تو مرحوم کی بشاشت اور خندہ پیشانی آخر دم تک قائم رہی اور ہمارے پژمردہ دلوں کی ڈھارس بنی رہی لیکن خوش طبعی اور مزاح ہمیشہ اس کی طبیعت کا خاصہ رہتا تھا۔ مرحوم کے واقفوں میں سے شاید ہی کوئی ہو جو لفظ چسکیلی میکی سے واقف نہ ہو۔ یہ مرحوم کا اپنا بنایا ہوا لفظ معلوم ہوتا ہے۔ ٹیلی فون پر ہیلو کی بجائے اور گفتگو کے اختتام پر بھی یہ لفظ استعمال کیا جاتا تھا۔ کسی نے اگر پوچھا How are you? تو جواب تھا چسکیلی میکی۔ انگریز بھی سمجھتے تھے کہ مراد ہے So & So لیکن خوش طبعی میں بھی کبھی کسی کا دل دکھانے والی بات نہیں کی۔ عموماً آپ بیتی ایسے رنگ میں سنانی کہ جس سے بے اختیار ہنسی آجائے۔ ایک دفعہ آپ اپنی واسکٹ کی تلاش میں آدھ گھنٹہ مصروف رہے اور آخر تحقیقات کے بعد ثابت ہوا کہ واسکٹ آپ نے اپنے بدن پر پہنی ہوئی تھی۔ یورپ کے گندے مذاق کا بھی ان پر کچھ اثر نہ تھا۔ عموماً یہاں کے لوگ عورتوں کے متعلق مذاق کرتے ہیں مگر مجھے یاد نہیں کہ مرحوم نے کبھی اس قسم کا اشارہ یا کنایہ کیا ہو۔

غریب پروری کی بہت عادت تھی۔ غرباء سے میل ملاپ بھی رکھنا اور ان سے ہمدردی اور ہو سکے تو امداد کرنا یا کم از کم عزت سے خطاب اور کلام کرنا مرحوم کو بہت اچھی طرح آتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ اہل سپین کے لئے بھی ہمدردی تھی۔ ایک دن میرے پاس آیا اور کہنے لگا آپ میری لڑکی کو کیا دیں گے۔ میں نے کہا سعید ابھی تو ہم تمہاری شادی دیکھنے کے خواہاں ہیں یہ لڑکی تمہاری کہاں سے آگئی۔ کہنے لگا بس میری لڑکی ہے کہیں سے آگئی۔ میں نے کہا جو کچھ کہو وہی دے دوں گا۔ بات یہ تھی کہ سپین کے بہت سے بچے اس ملک میں آئے تھے اور مختلف لوگوں نے ان کے اخراجات برداشت کئے تھے۔ مرحوم نے یہ ذمہ لیا کہ ایک لڑکی کا وہ ذمہ لے گا۔ چنانچہ ایک رقم اپنے اخراجات سے بچا کر اس پر صرف کی۔ خرچ اسے دوسرے صاحبزادگان کے برابر ہی ملتا تھا۔ مگر باوجود اس قسم کی غریب پروری کرنے کے وہ اپنے اخراجات کو خوب قابو میں رکھتا تھا اور میری طبیعت اس لحاظ سے ان سے بہت مطمئن بلکہ خوش تھی۔ اس جگہ یہ ذکر کر دینا بھی بے جا نہ ہوگا کہ صاحبزادگان کو یہاں اس ملک کے لحاظ سے خصوصاً اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ہندوستان میں وہ کس ناز و نعمت میں پرورش پاتے ہیں نہایت ہی واجبی ملتا تھا اور دراصل تو گزارہ مشکل سے ہی ہوتا تھا۔

Coronation کے موقعہ پر مجھے ایک دن اپنے خاص انداز میں کہنے لگا کہ غرباء کی طرف بھی آپ کو توجہ چاہئے۔ میں نے کہا میں خود غریب ہوں اور غرباء سے مل کر طبیعت خوش ہوتی ہے۔ تمہارا کیا مطلب ہے۔ کہنے لگا آجکل یہاں ہندوستان سے بہت سے سپاہی آئے ہوئے ہیں ان کی بھی دعوت کرنی چاہئے۔ میں نے کہا یہ بہت اچھی بات ہے اور ضرور ایسا ہونا چاہئے۔ مگر ایک درخواست اور میری خوشی ایک یہ بھی ہے کہ تم خود اس کا انتظام کرو۔ اخراجات ہم ادا کریں گے مگر انتظام تمہاری تسلی کا ہونا چاہئے۔ تم ذمہ لو کہنے لگا بہت اچھا۔ چنانچہ مرحوم نے بہت کوشش کی کہ

تمام سپاہیوں کو...... میں لائیں مگران کا پروگرام حکومت کی طرف سے ایسا مقرر ہو چکا تھا کہ انہیں ادھر ادھر جانے کا موقعہ ہی نہیں رکھا گیا تھا۔ اس لئے کامیابی نہ ہوسکی۔ لیکن مرحوم کے اخلاق کا اس سے بہت کچھ پتہ لگ سکتا ہے۔

محنت اور کام کرنے کی قابلیت رکھتا تھا۔ غیروں میں رہ کر بھی اسے کام کرنا آتا تھا۔ ہمارے نوجوان عموماً اپنے سرکل میں ہی گھومتے اور کام کرنے کی طرف مائل ہوتے ہیں اور غیروں کو ملنے سے کتراتے ہیں۔ مرحوم نے لندن جیسے شہر میں کئی لوگوں سے نہایت اچھے تعلقات پیدا کر لئے تھے۔ حتیٰ کہ پبلک میٹنگ کا انتظام بھی کیا۔ تقریریں بھی کیں۔ چندہ بھی جمع کیا اور خود کار میں بٹھا کر لوگوں کو جلسہ میں شرکت کے لئے خود لایا۔ ایسی تفاصیل میں وہی لوگ پڑا کرتے ہیں جن میں کام کرنے کی اہلیت ہو۔

سلسلہ کے کاموں میں بھی نمایاں طور پر حصہ لیتا رہا۔ نو احمدیوں کے ساتھ بہت اچھے تعلقات تھے۔ بچوں سے لے کر بوڑھے تک اسے پسند کرتے تھے۔ انگریزی مجلس میں اپنے معمول کے مطابق آداب کا خاص خیال رکھتا تھا اور مجھے یاد نہیں کہ کبھی کسی نو احمدی نے مرحوم کی شکایت کی ہو۔ حالانکہ انسان بعض دفعہ بے احتیاطی سے اس قسم کا موقع نادانستہ دے دیتا ہے۔ مگر وہ اس کا ہمیشہ خیال رکھتا تھا کہ کسی کا دل نہ دکھائے۔ جمعہ کی نماز میں عموماً باقاعدہ رہا اور بغیر کافی عذر کے کبھی غیر حاضر نہیں ہوا۔ اتوار کے جلسوں میں شوق سے دلچسپی سے حصہ لیتا رہا۔ تقریریں بھی کیں اور سوالات بھی۔ ایک دفعہ Labour & Capital پر ایک نہایت اعلیٰ مضمون لکھ کر سنایا تھا۔ رسالہ ''الاسلام'' کی مینیجری کے فرائض عمدگی سے سرانجام دیتا رہا۔ اور عید کے موقع پر جبکہ بیرونی لوگ زیادہ تعداد میں بیت الذکر آتے ہیں اس کا کام ہمیشہ نمایاں رہا۔ عام طور پر سب کارکن تقریر کے وقت تقریر سننے میں مصروف ہو جاتے ہیں مگر میں نے دیکھا کہ وہ اس وقت بھی نئے آنے والوں کا خاص خیال رکھتا اور اپنے فرض سے کبھی غافل نہ ہوتا۔ خودداری ایک شاہی وصف ہے۔ ایک دفعہ ایک مولانا نے اتوار کے روز حاضرین سے سوالات پوچھنے شروع کر دیئے گویا کہ چھوٹی کلاس کو پرانی قسم کا استاد سبق پڑھا رہا ہو۔ باقی لوگ تو جواب دیتے گئے جب سعید مرحوم کی باری آئی تو اس نے کہا میں یہاں امتحان دینے نہیں آیا۔

مرحوم کے تعلقات باقی صاحبزادگان کے ساتھ بہت اچھے تھے۔ سب کا ادب کرتا تھا اور ہر اک کے ساتھ باوجود بے تکلفی کے نہایت محبت تھی۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب اس کے ساتھ خاص تعلق رکھتے تھے۔ کئی دفعہ سعید مرحوم کے پاس اس کے مکان میں صرف ملاقات کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔ بیماری کی تو الگ بات تھی مگر پہلے بھی سعید کے پاس تشریف لے جاتے تھے اور ہمیشہ اس کی علمی گفتگو کو پسند فرما کر تعریف کرتے تھے۔

بیماری کے ایام میں دوستوں نے بہت اخلاص کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر عطاء اللہ اور ان کی اہلیہ جب تک یہاں رہیں خاص طور پر خیال رکھتے رہے۔ نو احمدی اکثر ملنے جاتے اور بعض چیزیں بھی لے جاتے۔ بلال نٹل نے خاص طور پر خدمت کی ہے۔

میاں ناصر احمد صاحب باوجود ناسازی طبیعت لندن میں رہے اور سعید کے پاس جاتے رہے۔ اکثر میں نے بلکہ خود سعید مرحوم نے کہا کہ وہ تکلیف نہ اٹھائیں مگر انہوں نے کسی بات کی پرواہ نہیں کی اور آخر دم تک مرحوم انہیں محبت کی نظر سے دیکھتا رہا۔ مظفر نے آخری ایام میں اس کی بہت خدمت کی ہے۔ جب کالج کھلنے کا دن قریب آیا تو مظفر کے سامنے ہی مجھے مخاطب ہو کر کہنے لگا مظفر کے ہونے سے بہت آرام ہے۔ جب یہ چلا جائے گا تو کیا ہوگا۔ میں نے کہا فکر نہ کرو۔ اباجی جو آرہے ہیں۔ کہنے لگا ہاں اس کا بہت آرام ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا خط جس دن آیا تو نہایت خوش تھا۔ میں گیا تو فوراً مجھے بتایا اور کہا دیکھو پڑھو کیا کچھ لکھا ہے۔ میں نے خط پڑھا اور کہا اللہ مبارک کرے۔ تم بہت خوش قسمت ہو۔ حضور کے خط سے واقعی بہت فائدہ ہوا۔ ایک تو وہ بیماری کا مقابلہ زیادہ طاقت سے کرنے لگا دوسرے مرزا عزیز احمد صاحب کے آنے کے متعلق نہایت مناسب طرز میں سعید کو پتہ چل گیا۔ ہمیں فکر تھا کہ اگر ان کے آنے کے متعلق ذکر کیا تو اسے اپنی بیماری کی شدت اور خطرناک حالت کا علم ہو جائے گا مگر حضور کا پہلا فقرہ ہی اس قسم کا تھا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ اڑ کر تمہارے پاس پہنچ جاؤں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو سعید کی وفات کا جو صدمہ ہوا اس کا اندازہ مشکل ہے۔ انہوں نے سعید اور مظفر میں کوئی فرق نہیں کیا۔ ہر ہفتہ باقاعدہ سعید کے نام خط آتا رہا ہے۔ اور یہی وجہ تھی کہ باوجود اس کی وفات کی خبر پہنچ جانے کے جب وہ ہفتہ واری ڈاک لکھنے لگے تو سعید کے نام بھی ایک خط اپنے صدمہ میں لکھ گئے جو میں ذیل میں درج کرتا ہوں۔

یہ انگلستان کی بدقسمتی ہے کہ ہمارا ایک نہایت ہی ہونہار اور واجب الاحترام نوجوان اپنی تعلیم کی تکمیل کے قریب پہنچ کر اس ملک میں نہایت ہی المناک یادگار چھوڑ گیا۔ غالباً حضرت مسیح موعود کے خاندان میں یہ پہلی موت ہے کہ ایک نوجوان نے جس کے ساتھ بہت سی امیدیں وابستہ تھیں غریب الوطنی کی حالت میں جان دی ہے۔ جب اس کی نعش کو قادیان بھیجنے کا فیصلہ یہاں فوری طور پر کیا گیا تو اس وقت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے فرمایا ''انگلستان ابھی اس قابل نہیں ہوا کہ اس کی خاک کے سپرد اپنے ایک عزیز کا جسم کریں۔''

آہ! سعید تم کہاں ہو؟ آنکھیں تمہارے دیکھنے کے لئے ترس رہی ہیں۔ میں تمہارے فون کا انتظار کر رہا ہوں مگر تمہاری آواز کیوں نہیں آتی۔ تمہارے محمود صاحب کا خط آیا ہے۔ تم اس کا انتظار کیا کرتے تھے۔ اب کس پتہ پر میں وہ خط تمہیں بھیجوں۔ نو احمدی تمہارے متعلق پوچھتے ہیں۔ میں کیا لکھوں۔ آہ! تم نے اپنے اباجی کو اتنی دور سے بلایا اور پھر ایک دن بھی لندن کی سیر نہ کرائی۔ تم اپنی امنگیں بھی اپنے ساتھ ہی لے گئے۔ اپنے پڑدادا کا وہ تبرک جسے تم دن رات اپنی چھاتی سے لگائے پھرتے تھے وہ تم یہاں ہی چھوڑ گئے۔ آہ! اب میں سمجھا تم خود بھی ان ہی کے پاس پہنچ گئے ہو۔ حضور کی خدمت میں ہمارا سب کا سلام دینا اور عرض کرنا کہ ہم حضور کا نام دنیا کے کناروں تک لئے جا رہے ہیں۔ اشرار نت نیا فتنہ کھڑا کرتے ہیں۔ دنیا کی حکومتیں بھی ہمیں ترچھی نظر سے دیکھتی ہیں۔ لیکن ہمارا حضور کا لخت جگر دین کے علم کو بلند سے بلند تر کئے جا رہا ہے۔ حضور نے جو کچھ اس کے متعلق ہمیں بتایا تھا وہ ہر روز پورا ہو رہا ہے۔ ایک طرف تو وہ حضور کی باتیں حضور کے جان نثار غلاموں کو نئے سے نئے رنگ میں سنا کر حضور کی جدائی کے غم کو مٹاتا ہے اور دوسری طرف نئی سے نئی تحریکات کے ذریعہ حضور کی فوج میں ایسی روح پھونک رہا ہے کہ جس سے وہ دنیا کو فتح کرتی جا رہی ہے۔ اور قریب ہے کہ حضور کا نام نور کی طرح ساری دنیا میں روشن ہو جائے۔

رشید احمد بھٹی صاحب

خط لکھنے میں چند ضروری احتیاطیں

جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کی وجہ سے یوں تو آجکل خط وکتابت کا سلسلہ قریباً ختم ہوتا جا رہا ہے مگر پھر بھی اگر کبھی خط لکھنا ہی پڑ جائے اور خصوصاً ملک کے باہر بھجوانا ہو تو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:۔

لفافے کا کاغذ مضبوط ہو۔ کھدے اور پتلے کاغذ کا لفافہ ہرگز استعمال نہ کریں۔ کیوں کہ وہ راستہ میں ہی پھٹ جاتا ہے اور پھر یا تو ضائع ہو جاتا ہے اور یا پوسٹ آفس والے اس کے بچے کھچے پرزے جمع کر کے ایک پلاسٹک کے لفافہ میں بند کر کے معذرت کے ساتھ بھجوا دیتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ اب ایسی کمپیوٹر مشینیں ایجاد ہو چکی ہیں جو ایک سیکنڈ میں 10 یا اس سے بھی زیادہ خط Sort out کر جاتی ہیں۔

ایک دفعہ بھارت سے کسی نے فیملی کی تصاویر اپنے شوہر کو یہاں امریکہ بھجوائیں۔ اس کا لفافہ بمع ایڈریس غائب ہو گیا۔ اس پر محکمہ ڈاک نے میرا انڈین نام دیکھ کر سب تصویریں میرے لفافہ میں ڈال دیں۔ اس میں نہ بھیجنے والے کا نام و پتہ نہ اس کے شوہر کا نام و پتہ۔ عجیب مشکل۔ لہٰذا ناچار میں نے وہ تصاویر ردی کی ٹوکری کی نذر کر دیں۔

دوسری بات یہ ہے ابھی تک بعض لوگوں کو لفافہ پر ایڈریس لکھنا نہیں آیا۔ ہینڈ رائٹنگ گندا۔ بے ربط اور سارے لفافہ پر پھیلا ہوا اور اپنا ایڈریس ندارد۔ یا پچھلی طرف۔ اپنا ایڈریس نہ صرف خط کے باہر لکھا ہوا ہو بلکہ خط کے اندر بھی لکھا ہوا ہونا چاہئے۔ ایک دفعہ حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے یہ گزارش تھی کہ خط کا جواب بھجوانا ہوتا ہے مگر احباب اپنا ایڈریس نہیں لکھتے۔ اس کے لئے سکولوں میں طلبہ اور دفتروں میں کلرکوں کی بھی راہنمائی ہونی چاہئے۔ اور ایڈریس لکھنا سکھانا چاہئے۔

یاد رکھیں لفافہ کا دایاں کونہ ڈاک کے ٹکٹ کے لئے مخصوص ہے بائیں کونہ پر اپنا نام و پتہ لکھیں تا کہ اگر خدانخواستہ خط اصل پتہ پر نہ پہنچ سکے تو کم از کم بھیجنے والے کو واپس مل جائے۔

لفافہ کے درمیان یا نیچے ذرا دائیں طرف مندرجہ ذیل طریقہ سے ایڈریس لکھا جائے۔

ٹکٹ ڈاک — اپنا پتہ

نام............................Name

پتہ............................Address

پوسٹ کوڈ شہر............City Zip Code

ملک............................Country

ملک کا نام لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ اور ایڈریس ہمیشہ خوشخط لکھیں اور اگر میسر ہو تو کمپیوٹر سے لیبل بنا لیں۔ اور Zip Code کو دوبارہ چیک کریں۔

ایک عرض لفافے بنانے والوں سے بھی ہے کہ ہمیشہ اچھے اور مضبوط کاغذ کا لفافہ بنائیں اور گاہک بھی اس میں سے کوئی پیسہ نہ بچائیں۔

حضور کی خدمت میں بھی جو خط بھجوائیں وہ خوشخط اور عمدہ کاغذ پر ہوں تحریر میں حسن ہو اور ادب کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔

برسبیل تذکرہ ایک چھوٹی سی غلطی جو اکثر لوگ کر جاتے ہیں وہ یہ ہے کہ ''السلام علیکم'' کو ''اسلام علیکم'' لکھ دیتے ہیں ''اسلام'' میں ''الف'' کے بعد ''ل'' غائب نہیں ہو جانا چاہئے۔ عربی کا قاعدہ کلیہ مدنظر رہے۔

ابن الجزار (متوفی ۱۰۰۹ء)

آپ قیروان شہر (تیونس) کے رہنے والے معروف طبیب تھے۔ آپ کی کتاب زاد المسافر کا ترجمہ یونانی، لاطینی اور عبرانی میں کیا گیا کتاب میں چیچک کے مرض کا بیان بہت ہی حیران کن ہے۔ آپ نے مصر میں ہونے والی طاعون کی وبا کی سائنسی وجوہات بیان کیں۔ آپ کی ایک تصنیف کتاب اعتماد فی ادویہ المفرداء کا لاطینی میں ترجمہ ۱۲۳۰ء میں کیا گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **39430** میں محسن احمد باجوہ ولد اعجاز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/6 دارالصدر شمالی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محسن احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 محسن علی کامران وصیت نمبر 34417 گواہ شد نمبر 2 احسن جواد وصیت نمبر 33832

مسل نمبر **39431** میں فاطمہ بی بی بیوہ غلام نبی مرحوم قوم پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت 1950ء ساکن 43/19 محلّہ دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان نمبر 43/19 رقبہ 5 مرلہ ترکہ خاوند 1/8 حصہ اندازاً قیمت -/50000 روپے۔2۔زیور ساڑھے چھ تولے مالیت -/45000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فاطمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ولد محمد علی 8/19 محلّہ دارالنصر شرقی ربوہ وصیت نمبر 26440 گواہ شد نمبر 2 حبیب الہ شاد ولد شاہ دین 63/21 دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39432** میں قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج قوم مغل پیشہ بزنس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 59/21 محلّہ دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد وصیت نمبر 26440 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر **39433** میں فضل احمد ڈوگر ولد محمد ناصر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/20 دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد ربوہ وصیت 26440 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی مرحوم 12/20 دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39434** میں حافظ منصور احمد ولد رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 64/21 محلّہ دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد وصیت نمبر 26440 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ ولد شاہ دین 63/21 محلّہ دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **39435** میں عمران احمد ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/19 دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 نصیب احمد وصیت نمبر 26440 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر **39436** میں ساجدہ وسیم بنت ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18-A بیوت الحمد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور طلائی مالیت -/2040 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ وسیم گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ولد رحمت علی 18-A بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد غلام قادر مرحوم 20-B بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر **39437** میں لیاقت علی ولد چوہدری فضل دین قوم آرائیں پیشہ کاروبار پراپرٹی ڈیلر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29/2 درحمان سٹریٹ نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک مکان 6 مرلے 3 سرسائی تعمیر شدہ مالیت -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لیاقت علی گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد وصیت نمبر 33334

مسل نمبر **39438** میں نصیر احمد صفدر ولد چوہدری فضل کریم صاحب مرحوم قوم جٹ کھیڑا پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/18-A محلّہ دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان رقبہ 10 مرلہ 6/18-A دارالیمن غربی ربوہ اندازاً مالیت -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5733 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد صفدر گواہ شد نمبر 1 احتشام عمر ولد چوہدری نصیر احمد صفدر 6/18-A دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر لطیف عمران وصیت نمبر 26655

مسل نمبر **39439** میں شوکت نصیر زوجہ چوہدری نصیر احمد صفدر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/18-A محلّہ دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ نمبر 17/2-B برقبہ 10 مرلہ دارالیمن غربی ربوہ اندازاً مالیت -/250000 روپے۔2۔طلائی زیور وزن 58.400 مالیت -/44000 روپے۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شوکت نصیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد صفدر ولد چوہدری فضل کریم مرحوم 6/18 محلّہ دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 احتشام ولد چوہدری نصیر احمد صفدر 6/18 دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **39440** میں عائشہ صدیقہ بنت نصیر احمد صفدر قوم جٹ کھیڑ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/18-A دارالیمن غربی ربوہ قائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور وزنی 24 گرام مالیت -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد صفدر ولد فضل کریم مرحوم 6/18 دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 احتشام عمر ولد چوہدری نصیر احمد صفدر 6/48 دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **39441** میں رابعہ کنول بنت چوہدری نصیر احمد صفدر قوم جٹ کھیر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طالب علم ساکن 6/18A محلّہ دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور وزنی 16 گرام 400 ملی گرام مالیت اندازاً -/11500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابعہ کنول گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد صفدر ولد چوہدری فضل کریم مرحوم محلّہ دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 احتشام عمر ولد چوہدری نصیر احمد صفدر 6/18 محلّہ دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **39442** میں خالد محمود بٹر ولد ظفر اللہ خاں بٹر قوم جٹ بٹر پیشہ آرمی ملازم عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد مکان برقبہ 5 مرلہ واقع رحمان کالونی گلی نمبر 2 مکان نمبر B/12 مالیتی -/450000 روپے کا 1/3 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود بٹر گواہ شد نمبر 1 فضل کریم وصیت نمبر 27554 گواہ شد نمبر 2 ناہید اصغر بٹر ولد محمد اصغر کرتو ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **39443** میں رانا عبدالسلام خاں ولد رانا عبدالمنان خاں صاحب قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 555 بلاک نمبر 1 سیکٹر D2 گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک عدد مکان نمبر 555 بلاک نمبر 1 سیکٹر D2 گرین ٹاؤن لاہور برقبہ ساڑھے چار مرلے اندازاً قیمت -/650000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالسلام خاں گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود ولد مبارک احمد 1-2-382 ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 2 شیخ اعجاز ولد شیخ فضل کریم 50 بلاک 1 سیکٹر D2 گرین ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **39444** میں قدیسہ صدیقہ زوجہ رانا طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 422 بلاک 1 سیکٹر D2 گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے قیمت -/50000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/8000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدسیہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 وسیم امجد محمد ولد مبارک احمد 1-C-2-382 ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالسلام مسل نمبر 39443

مسل نمبر **39445** میں چوہدری عبدالوحید ولد چوہدری عبدالشکور قوم گجر پیشہ بے روزگار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 344/WB تحصیل وضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالشکور ولد چوہدری عبدالغنی 344/WB تحصیل وضلع لودھراں گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **39446** میں نصرت جہاں زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/50 دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 17 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد نقد -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری فیض محمد 6/50 دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد یوسف ولد نصراللہ خاں 6/50 دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **39447** میں خرم شہزاد ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت نیم سرکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/50 دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد یوسف ولد نصراللہ خاں 6/50 دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **39448** میں احسان الحیٔ ولد نصیر احمد ناصر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/25 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان الحیٔ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خان وصیت نمبر 13241 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد ولد غلام احمد 3/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **39449** میں بشریٰ بانو زوجہ عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/776 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزن 3 تولہ موجودہ قیمت 27 ہزار روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بانو گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد عبدالکریم 1/776 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **39450** میں شہزاد احمد ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ رابعہ درجہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی حلقہ نور 8/55 ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ربوہ وصیت نمبر 24631

مسل نمبر **39451** میں عطاء النصیر خالد ولد عبدالرشید مرحوم قوم مانگر پیشہ طالب علم F.S.C عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء النصیر خالد ولد عبدالرشید مرحوم 5/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد فضل احمد 5/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد ولد غلام احمد 3/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **39452** میں ہمایوں احمد ولد ملک لعل خان قوم اعوان پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہمایوں احمد ولد ملک لعل خان 24/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد 3/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم 33/25 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **39453** میں عطاء الحیٔ کامران ولد حمید احمد قوم رحمانی پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/39 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحیٔ کامران ولد حمید احمد 4/39 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد 3/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم 33/25 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **39454** میں رشید محمد ننگلی ولد عطاء محمد ننگلی قوم آرائیں پیشہ پینشنر واپڈا عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس قومی بچت -/100000 روپے۔ 2۔ ایک عدد سوزکی موٹر سائیکل 80ء ماڈل -/16000 روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ 10 مرلہ واقع چوکی بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید محمد ننگلی ولد عطاء محمد ننگلی 1/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد 3/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین 40/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **39534** میں امتہ الرشید زوجہ رشید محمد ننگلی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولہ -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید زوجہ رشید محمد ننگلی 1/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید محمد ننگلی ولد عطاء محمد ننگلی 1/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین 40/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **39535** میں محمود احمد ولد منور احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ولد منور احمد بھٹی 17/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین 40/55 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد 3/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **39536** میں ملک وسیم احمد سفیر ولد ملک نعیم احمد طاہر قوم لُڑکا پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 43/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک وسیم احمد سفیر ولد ملک نعیم احمد طاہر 43/54 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد 3/34 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم 33/25دارالعلوم شرقی نورربوہ

مسل نمبر **39537** میں اسداحمد باجوہ ولد حمید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ تعلیم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 42/34 دارالعلوم شرقی نورربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 24-8-04میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد اسداحمد باجوہ ولدحمید احمد باجوہ42/54دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 1 منیراحمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد 3/34 دارالعلوم شرقی نورربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالرشیدارشدولدعبدالکریم مرحوم 33/25دارالعلوم شرقی نورربوہ

مسل نمبر **39538** میں سعیداحمدولد چوہدری عطاءاللہ مرحوم قوم لکھن جٹ پیشہ ریٹائرڈ سرکاری ملازم عمر69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/20دارالعلوم غربی ب ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ04-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 6ایکڑ2 کنال۔ 2۔رہائشی پلاٹ رقبہ 17 مرلے۔مجموعی قیمت -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3798روپے ماہواربصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد سعید احمد ولد عطاء اللہ مرحوم 5/20دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شدنمبر 1 عبدالمومن محمود ڈوگر ولد سردار یعقوب احمد ڈوگر 4/12دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حاجی عبدالرشید ولد میاں محمد اسماعیل 11/19 دارالعلوم غربی ب ربوہ

مسل نمبر **39539** میں نسیم اختر زوجہ سعیداحمد قوم لکھن جٹ پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/20 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 15-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیورکڑے 2عدد کاٹنے 2عدد چین ایک عدد انگوٹھیاں 2عدد مالیتی -/40433روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/5 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اختر زوجہ سعید احمد 5/20 دارالعلوم غربی ب ربوہ گواہ شدنمبر 1 عبدالمومن محمودڈوگرولد سردار یعقوب احمد ڈوگر 4/12دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شدنمبر 2 حاجی عبدالرشید ولدمیاں محمداسماعیل11/19دارالعلوم غربی ب ربوہ

مسل نمبر **39540** میں سمیراامتیاز زوجہ امتیازعلی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/13 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 9-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات 10تولے مالیتی-/70000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ سمیراامتیاز زوجہ امتیازعلی11/13 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ گواہ شدنمبر 1 امتیازعلی ولد حاجی برکت علی 11/13 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ گواہ شدنمبر 2 محموداحمد منیر مربی سلسلہ ولدلعل دین مرحوم2/13 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ

مسل نمبر **39541** میں بشریٰ طاہرہ زوجہ منوراحمد چوہان قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/15 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000روپے۔2۔طلائی زیورات وزنی 20 گرام مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500روپے ماہواربصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ طاہر زوجہ منوراحمد چوہان 2/15دارالعلوم غربی ثناء ربوہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد چوہان ولد چوہدری محمد شریف 2/15دارالعلوم غربی ثناء ربوہ گواہ شدنمبر 2 حاجی عبدالرشید ولد میاں محمداسماعیل11/19 دارالعلوم غربی ب ربوہ

مسل نمبر **39542** میں فہمیدہ بیگم زوجہ چوہدری عنایت علی سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/110دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات مالیتی -/59150 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ بیگم زوجہ عنایت علی 6/10دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شدنمبر 1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل 22/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالحمید خلیق ولد محمد ابراہیم فائق24/10دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ

مسل نمبر **39543** میں عنایت علی سندھو ولد مہرداد سندھو قوم سندھو پیشہ زمیندارہ عمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 28 کنال واقع جسو کی ضلع گجرات مالیتی 5لاکھ روپے۔2۔مکان رہائشی 16 مرلے واقع جسوکی ضلع گجرات مالیتی-/200000 روپے۔3۔نقد رقم -/24000روپے۔4۔مکان رہائشی 10 مرلہ دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ نمبر 6/10مالیتی-/600000 روپے۔5۔پلاٹ رقبہ 10 مرلے 6/10دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ مالیتی-/300000 روپے۔10 مرلے مکان نمبر 4 برقبہ 10 مرلے پلاٹ نمبر 5 مالیتی 9لاکھ روپے میرے بیٹوں کا ہے جوجرمنی میں ہیں۔ان کی غیر موجودگی کی وجہ سے جگہ میں نے اپنے نام لکھوائی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ چوہدری عنایت علی سندھو ولد مہرداد سندھو 6/10دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شدنمبر 1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل22/10دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر احمد یاور اعوان ولد ملک شریف احمد 9/6دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ

مسل نمبر **39544** میں امتہ الشکور بنت عنایت علی قوم سندھو جٹ پیشہ تعلیم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/10دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زیورات مالیت-/9750روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشکور بنت عنایت علی 6/10دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شدنمبر 1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل22/10دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید خلیق ولد محمد ابراہیم خالق مرحوم 24/10جنوبی بشیر ربوہ

مسل نمبر **39545** میں محمد اکرم ولد بارک اللہ قوم سرالہ پیشہ کارکن عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/11 کوارٹرز دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2818روپے ماہواربصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم ولد بارک اللہ 7/11دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد ولد بارک اللہ 7/11دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد ولد مقبول احمد خالد22/10 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ

مسل نمبر **39546** میں اعظم علی ولد کفایت اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت جامعہ احمدیہ عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/12 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ04-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان رقبہ 10 مرلے 13/12 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ-/600000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5404+1200روپے ماہواربصورت ملازمت+پسرمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبداعظم علی ولد کفایت اللہ13/12دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شدنمبر 1 رشید احمد ولد کفایت اللہ16/16دارالعلوم جنوبی احد ربوہ گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد ولد سردارخاں 8/4دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **39547** میں سکینہ بیگم زوجہ اعظم علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات ساڑھے پانچ تولے بصورت حق مہر مالیتی -/60000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سکینہ بیگم زوجہ اعظم علی 13/12 دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ گواہ شدنمبر 1 اعظم علی ولد کفایت اللہ 13/12 دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد ولد سردار خان 8/4 دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **39548** میں شگفتہ کنول بنت امان اللہ خان ظفر قوم بلوچ پیشہ تعلیم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 75ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-9-04میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ کنول بنت امان اللہ خان ظفر75۔ناصرآباد شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر5۔ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **39549** میں محمد مراد ولد مہر دین قوم مونگ جٹ پیشہ فارغ عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/A گلی نمبر5 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکرہ آج بتاریخ04-4-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان رقبہ اڑھائی مرلہ واقع اقبال پور سانگلہ ہل شیخوپورہ مالیتی-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ العبد محمد مراد ولد مہر دین 11/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین 37/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد ماسٹر محمد انور S-53/1 دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **39550** میں مقصود احمد ولد محمد مراد قوم مونگ جٹ پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 5 مرلے واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تجارت دوکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد ولد محمد مراد 11/A گلی نمبر 5 گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین 37/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد محمد انور S-1-53/ دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **39551** میں بشریٰ صادقہ زوجہ مقصود احمد قوم مونگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/32000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ صادقہ زوجہ مقصود احمد 11/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد مراد 11/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد محمد انور S-1-53/ دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **39552** میں زاہدہ پروین زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 62/A گلی نمبر 4 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات از طرف خاوند وزنی 3 تولے 3 ماشے مالیتی -/26000 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت زیور درج بالا۔ 3۔ طلائی زیور از طرف والدین وزنی 2 تولے مالیتی -/15600 روپے۔ 4۔ سلائی مشین زیر استعمال -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین زوجہ وسیم احمد مکان نمبر 62/A گلی نمبر 4 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی مکان نمبر 39 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علی محمد 62/A دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **39553** میں شبانہ کوثر زوجہ مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 62/A گلی نمبر 4 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور از طرف والدین 1 تولہ مالیتی -/7800 روپے۔ 3۔ سلائی مشین زیر استعمال مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ کوثر زوجہ مبارک احمد 62/A گلی نمبر 4 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی مکان نمبر 39 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد علی محمد 62/A گلی نمبر 4 دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **39554** میں امتہ الودود زوجہ چوہدری نصیر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 9 تولہ مالیت -/56000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الودود گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین مرحوم 37/A گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر **39555** میں سلیمہ مظفر زوجہ مظفر احمد چوہدری قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37/A دارالفتوح شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ مظفر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری محمد دین مرحوم 37/A دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885

چند اہم ایجادات کا تعارف

محمد زاہد صاحب

سیفٹی ریزر

اگرچہ سیفٹی ریزر دیکھنے میں بہت معمولی سی چیز ہے مگر اس کی ایجاد سے پہلے شیو بنانا کبھی اتنا آرام دہ نہیں تھا جتنا اب ہے۔ کنگ کیمپ جیلٹ نامی ایک امریکی نے 1901ء میں پہلی بار اس شکل کا سیفٹی ریزر ایجاد کیا جیسا آج کل مستعمل ہے۔ وہ 1895ء سے شیو کے لئے ایک ایسا آلہ ایجاد کرنے میں مصروف تھا جو استرے سے زیادہ بہتر اور محفوظ طریقے کے ساتھ انسانی چہرے کے نشیب وفراز پر چل سکے اور اس سے عام آدمی بھی بھرپور فائدہ اٹھا سکے۔

ائر کنڈیشننگ

1900ء تک بہت کم لوگ ایسے تھے جو لب پر شکایت لائے بغیر موسم گرما کی سختیاں برداشت کر سکتے۔ کیونکہ صرف وہی لوگ ان سختیوں سے بچ سکتے تھے جو پہاڑ پر جانے کے اخراجات برداشت کر سکتے۔ لیکن آج ہم ائر کنڈیشننگ کی بدولت موسم گرما کا گرم ترین دن بھی ایک بند کمرے میں خوشگوار طور پر بسر کر سکتے ہیں۔ اگرچہ ائر کنڈیشننگ یا موسم گرما کو خوشگوار بنانے کا تصور ہمیں قدیم مصری اور قدیم رومی معاشروں میں بھی ملتا ہے۔ پندرہویں صدی میں مشہور زمانہ اطالوی مصور لیونارڈو ونچی نے بھی آبی طاقت سے چلنے والے ایک پنکھے کا تصور پیش کیا تھا لیکن ایسی پہلی مشین جو فضا میں نمی کی مقدار کم کر کے ہوا کو ٹھنڈا کر سکے 1902ء میں ایک امریکی سائنسدان ولس ایچ کیریر نے ایجاد کی تھی۔ یہ مشین اس نے اپنے پرنٹنگ کے لئے ایجاد کی تھی کیونکہ اسے رنگین طباعت کے لئے غیر مرطوب اور ٹھنڈی آب وہوا کی ضرورت تھی۔ اس کی یہ ایجاد 1920ء تک منظر عام پر آ سکی۔ 1920ء میں جب پہلی مرتبہ بہت سے سینما ہال اور تھیٹر ائر کنڈیشنڈ ہوئے تو لوگ اس ایجاد سے واقف ہو سکے۔ پھر 1930ء کی دہائی میں پہلی بار سنٹرل ائر کنڈیشننگ کا نظام متعارف کرایا گیا۔

ہوائی جہاز

ہوائی جہاز اس صدی کا جدید ترین اور تیز رفتار ترین ذریعہ نقل وحمل ہے صرف خلائی جہاز یا راکٹ اس سے تیز سفر کر سکتا ہے۔ آج کا جدید جمبو جیٹ مسافروں کی ایک بڑی تعداد اور بھاری ترین لوڈ کے ساتھ صرف پانچ گھنٹے میں براعظم امریکہ کو عبور کر سکتا ہے یا پھر شکاگو سے کلکتہ تک کا قریباً آدھی دنیا کا سفر صرف چودہ گھنٹے میں طے کر سکتا ہے۔

زمانہ قدیم سے ہوا کے دوش پر پرندوں کی طرح پرواز کرنے کی انسانی خواہش مکمل طور پر 1903ء میں پوری ہوئی۔ اگرچہ انسان کئی صدیوں سے فضائے بسیط میں مختلف ذرائع کے ذریعے پرواز کی کوشش کر رہا تھا۔ 1903ء میں دو امریکی بھائی آرول اور ولبر رائٹ ایک ایسی مشین بنانے میں کامیاب ہو گئے جو ہوا سے بھاری ہونے کے باوجود فضا میں کامیابی سے اڑ سکتی تھی۔ انہوں نے اس کا نام فلائر رکھا۔ اس میں بارہ ہارس پاور کا انجن نصب تھا جو پٹرول سے کام کرتا تھا۔ 17 دسمبر 1903ء کو آرول رائٹ نے اس مشین کے ساتھ کامیاب تجرباتی پرواز کا مظاہرہ کیا جو صرف 12 سیکنڈ کا تھا مگر آنے والے دنوں کی طویل ترین پروازوں کا پیش خیمہ۔

ای۔ سی۔ جی

دل کی تکالیف کی تشخیص اور دھڑکنوں کی پیمائش کرنے والا آلہ ای سی جی کہلاتا ہے۔ یہ مخفف ہے الیکٹروکارڈیوگراف کا۔ یہ مفید آلہ 1903ء میں ایجاد ہوا تھا۔ 1903ء میں ہالینڈ میں ہالینڈ کے ایک ماہر عضویات ولیم آئن تھوون نے الیکٹروکارڈیوگراف کی ابتدائی شکل ایجاد کی تھی جو آغاز میں گیلوانومیٹر کہلاتی تھی۔ اس مشین کے ساتھ آئن تھوون نے طب کی تاریخ میں پہلی بار انسانی دل کی دھڑکن سے اٹھنے والی خفیف سے خفیف برقی رو کو ریکارڈ کیا۔ اپنی اس مشین کے ساتھ کئے گئے تجربات کی روشنی میں آئن تھون نے 1907ء اور 1908ء میں جو رپورٹ شائع کرائی وہی آج کی جدید الیکٹروکارڈیوگرافی یا برقی قلب نگاری کی بنیاد بنی۔ 1924ء میں آئن تھوون کو اس کی اس مایہ ناز ایجاد پر نوبل انعام دیا گیا تھا۔

گردش نمائی قطب نما

صدیوں سے جہاز رانی میں سمت معلوم کرنے کے لئے مقناطیسی قطب نما مستعمل تھا مگر جب بحری جہاز لکڑی کی بجائے فولاد اور لوہے سے بننے لگے تو مقناطیسی قطب نما کی کارگردگی موثر نہ رہی۔ 1852ء میں اس مشکل پر قابو پانے کے لئے جائروسکوپ ایجاد کیا گیا جو اپنے محور کے گرد گھوم کر ایک ہی سمت قائم رکھتا تھا۔ 1906ء میں اسی گردش نما یا جائروسکوپ کے اصول پر ایک جرمن سائنسدان ہرمن آنسٹوچیز کامیف نے گردش نمائی قطب نما ایجاد جو کارکردگی میں اپنے پیشرو جائروسکوپ سے بہت بہتر تھا۔ یہ آلہ بعد ازاں ہوائی جہازوں میں سمت معلوم کرنے کے لئے

استعمال کیا جانے لگا اور سمندر کے ساتھ ساتھ فضاؤں میں بھی انسان کے لئے جہاز رانی آسان ہوگئی۔

ریڈیو کی باقاعدہ نشریات

زمین کی فضاؤں میں اگرچہ مارکونی نے پہلا ریڈیائی سگنل 1895ء میں نشر کیا تھا مگر یہ سگنل کسی انسانی آواز پر مشتمل نہیں تھا بلکہ ایک ٹیلی گراف کوڈ تھا۔ 1906ء میں امریکہ کے اے آر فیسنڈن نے ریڈیو پر پہلی انسانی آواز نشر کی۔ اس طرح انیسویں صدی کے آخری عشرہ میں ایجاد ہونے کے باوجود ریڈیو کی تمام ترویج وترقی بیسویں صدی کے اوائل میں ہوئی۔ 1920ء میں دنیا کا پہلا باقاعدہ ریڈیو سٹیشن قائم ہوا۔

ہیلی کاپٹر

دنیا کی فضائی تاریخ لکھنے والے اس بات پر متفق ہیں کہ پہلا انسان بردار ہیلی کاپٹر فرانس میں 1907ء کے دوران فضاؤں میں بلند کیا گیا تھا۔ کچھ تاریخ دان فرانسیسی موجد پال کارنو کو اس پہلے انسان بردار ہیلی کاپٹر کا خالق قرار دیتے ہیں جب کہ کچھ دوسرے تاریخ دان فرانس کے ہی ایک اور شخص لوئیس برجی کو ہیلی کاپٹر کی ایجاد کا سہرا پہناتے ہیں۔ لیکن یہ تمام ہیلی کاپٹر کامیابی سے پرواز نہ کر سکے اور دنیا کا کامیاب ترین ہیلی کاپٹر امریکی موجد سکورسکی نے 1939ء میں تیار کیا۔

عسکری ٹینک

ٹینک برطانوی سائنسدانوں نے 1914ء میں ایجاد کیا تھا اور برطانوی افواج نے اسے سب پہلے جنگ عظیم اول میں سومے کے محاذ پر 1916ء میں استعمال کیا۔ ابتدائی ٹینک اپنی ظاہری شکل کی وجہ سے انتہائی بھدے اور سست رو تھے۔ 1917ء تک یہ ایجاد اپنی تخلیق کے ارتقائی عمل سے گزری اور پھر اس نے آج کے جدید ٹینکوں کی شکل اختیار کی۔

مائع ایندھن راکٹ

کہا جاتا ہے کہ راکٹ چینیوں نے 1232ء سے 1300ء کے درمیان ایجاد کیا تھا جو ٹھوس بارود پر مشتمل تھا۔ راکٹ کی یہ قدیم شکل آج بھی آتشبازی کے مظاہروں میں مستعمل ہے، لیکن جو راکٹ انسان کو چاند تک لے کر پہنچا وہ ایک مائع ایندھن راکٹ تھا۔

اگرچہ ایسے راکٹ پر تجربات انیسویں صدی سے جاری تھے مگر مائع ایندھن راکٹ کی ایجاد کا سہرا 1926ء میں ایک امریکی سائنسدان آر ایچ گارڈرڈ کے سر بندھا۔ گارڈرڈ کے راکٹ کے اصولوں پر دوسری جنگ عظیم کے دوران جرمنوں نے دنیا کا پہلا جنگی مقاصد رکھنے والا راکٹ وی ٹو V-2 ایجاد کیا جو آج کے جدید گائیڈڈ میزائل کی ابتدائی شکل تھی۔ جنگ عظیم دوم کے بعد جرمن سائنسدان امریکہ چلے آئے جہاں راکٹ سازی پر مکمل تحقیق ہوئی جس کے نتیجے میں دنیا کا طویل ترین راکٹ سیٹرن پنجم وجود میں آیا جو انسان کو چاند پر لے گیا۔

ٹیلی ویژن

آج دنیا کے بیشتر ممالک میں ٹیلی ویژن نہ صرف ایک تفریح کا ذریعہ ہے بلکہ ایک موثر ذریعہ ابلاغ بھی لیکن 1920 تک یہ ایجاد محض دیوانے کا خواب سمجھی جاتی تھی۔ لیکن یہ خواب 1926ء میں شرمندہ تعبیر ہوا۔ اگرچہ انیسویں صدی سے تصویر کی ریڈیائی ترسیل کی کوششوں میں بہت سے سائنسدان مصروف تھے مگر کامیابی کا سہرا برطانوی موجد جان لوئیگی بیرڈ کے سر بندھا۔ لوئیگی ہی کے تخلیق کردہ ٹیلی ویژن سسٹم پر دنیا کا پہلا ٹیلی ویژن پروگرام نشر ہوا۔ مگر لوئیگی کے بعد آج کے ٹیلی ویژن کو اس کی موجودہ شکل ایک امریکی موجد ڈاکٹر ولاڈی میر کے زوریکن نے 1929ء میں دی۔ ٹیلی ویژن کی دنیا میں انقلاب 1950ء کی دہائی میں آیا جب رنگین نشریات کا آغاز ہوا۔

بولتی فلمیں

فیچر فلمیں بیسویں صدی کے آغاز سے تیار ہونے لگیں تھیں مگر آواز کے بغیر 14-1913ء میں مشہور موجد ایڈیسن نے متکلم فلموں پر کچھ تجربات کئے جو کوئی خاص کامیابی نہ حاصل کر سکے۔ کہیں جا کر 1926ء میں ایسے آلات ایجاد ہوئے جن کے ذریعے سلولائیڈ پر تصویر کے ساتھ آواز ریکارڈ کرنا ممکن ہوسکا۔ یہ سسٹم ویٹا فون کہلایا اس سسٹم کے ساتھ وارنر برادرز کی پہلی بولتی ہوئی فیچر فلم ''ڈان جوان'' Don Juan 1926ء ہی میں تیار کی مگر اس فلم میں کوئی انسانی آواز نہیں تھی صرف موسیقی کو عکس کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا تھا۔ اس لحاظ سے یہ دنیا کی پہلی متکلم فلم ہونے کے باوجود بھی متکلم نہ تھی۔ وارنر برادرز ہی نے 1927ء میں ایک فلم ''ویب جاز سنگر'' تیار کی یہ فلم دنیا کی پہلی متکلم فلم تسلیم کی گئی۔

کمپیوٹر

بیسویں صدی کا آخری حصہ کمپیوٹر کا زمانہ یا کمپیوٹر ایج ہے۔ آج انسان کے بے شمار کار عقلیہ عام حساب کتاب سے کتابت تک اور خلائی مہمات سے مصنوعات سازی میں کوالٹی کنٹرول تک کمپیوٹر انجام دے رہے ہیں۔

کمپیوٹر پر بھی انیسویں صدی سے کام ہو رہا تھا اور اس سلسلے میں پہلی کامیاب کوشش 1830ء میں چارلس بے بیج نامی ایک سائنسدان نے کی تھی۔ اس کے ٹھیک سو سال بعد 1930ء میں ایک امریکی الیکٹریکل انجینئر وینوربش نے دنیا کا پہلا مثیل کمپیوٹر Analog Computer ایجاد کیا۔ وہ اپنی اس ایجاد کو Differntialanalyzer کہتا تھا۔ اس کی اس ایجاد میں جنگ عظیم دوم کے دوران بڑی پیش رفت ہوئی۔ اس کے بعد 1944ء میں ہاورڈ یونیورسٹی کے ایک پروفیسر Howardaiken نے ڈیجیٹل کمپیوٹر کی ابتدائی شکل ایجاد کی جس میں بعد میں آنیوالی دہائیوں میں بڑی تبدیلیاں آتی گئیں اور بالآخر کمپیوٹر سازی کی پوری صنعت وجود میں آ گئی۔

راڈار

1925ء میں دو امریکی سائنسدانوں نے پہلی مرتبہ کرہ ارض کے آئینوسفیئر کی بلندی کی پیمائش کے لئے ریڈیائی لہروں کا استعمال کیا اور ان کے آئینوسفیئر سے ٹکرا کر واپس آنے سے آئینوسفیئر کی صحیح بلندی کا اندازہ لگالیا۔ ریڈیائی لہروں کا یہ استعمال راڈار جیسی مفید ایجاد کی طرف پہلی پیش قدمی تھی۔

1935ء میں ایک سکاٹ سائنسدان ابرٹ اے واٹسن واٹ نے راڈار کی ابتدائی شکل ایجاد کی اس کی یہ ایجاد 17 میل کی دوری سے ہوائی جہاز یا بحری جہاز کا سراغ لگالیتی تھی۔ اسی دوران دوسری جنگ عظیم چھڑ جانے سے ریڈار کی ضرورت بڑھ گئی اور 1940ء تک مائیکروویوراڈار جو طویل فاصلوں سے اشیاء کا سراغ لگالیتے تھے۔

جیٹ انجن

جیٹ انجن کی ایجاد سے پہلے ہوائی جہاز سست رو تھے اور ان کی سفر کرنے کی صلاحیت بہت کم تھی۔ ہوائی جہازوں کی یہ خامیاں دور کرنے کے لئے بیسویں صدی کی دوسری دہائی سے سائنسدانوں نے جیٹ پروپلشن کی اہمیت کو جانتے ہوئے جیٹ انجن کی تیاری شروع کر دی تھی۔ اس کے تقریباً 18 سال بعد 1938ء میں برطانوی ائرفورس کا فرانک وٹل ابتدائی جیٹ انجن ایجاد کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ اگرچہ اس نے اپنے انجن کو 1939ء میں پیٹنٹ کرالیا تھا مگر برطانیہ میں پہلی مرتبہ 1941ء میں ہوائی جہاز میں جیٹ انجن نصب کیا گیا۔ دوسری طرف جرمنی نے بھی 1939ء میں ہی جیٹ انجن سے چلنے والا جہاز تیار کرلیا تھا۔

ایٹمی ری ایکٹر

جوہری یا ایٹمی توانائی آج کے دور کی طاقتور ترین توانائی ہے۔ اس توانائی سے بے حساب حرارت اور روشنی پیدا ہوتی ہے جسے ایٹمی ری ایکٹر کے ذریعے برقی توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ پہلا ایٹمی ری ایکٹر 2 دسمبر 1942ء کو شکاگو یونیورسٹی میں ایک اطالوی سائنسدان انریکوفری اور اس کے ساتھیوں نے ایجاد کیا تھا۔ اس ری ایکٹر میں گریفائٹ کے بلاک اور یورینیم کی کچھ مقدار سے ایٹمی زنجیری تعامل پیدا کیا گیا تھا۔ اس ری ایکٹر کی کامیاب ایجاد کے بعد کئی دوسرے سائنسدانوں نے اس سے بڑے اور بہتر ری ایکٹر بنائے۔ پہلا افزودگی (Breeder) والا ری ایکٹر امریکہ ہی میں 1951ء میں تیار کیا گیا۔ اس میں تابکار مادے کو افزودہ کرنے کی صلاحیت تھی۔ 1954ء میں ایٹمی ری ایکٹر کی مدد سے ایٹمی توانائی سے چلنے والی دنیا کی پہلی آبدوز ''نائیلٹ'' تیار کی گئی پھر 1955ء میں محدود پیمانے پر عوام کے لئے ایٹمی ری ایکٹر سے برقی توانائی پیدا کی جانے لگی۔ جبکہ وسیع پیمانے پر ایٹمی ری ایکٹر سے بجلی پیدا کرنے کا تجربہ 1956ء میں برطانیہ میں کیا گیا۔ پاکستان میں برقی طاقت حاصل کرنے کے لئے ایٹمی ری ایکٹر 1972ء میں کینیڈا کی مدد سے نصب کیا گیا۔ 1983ء میں پاکستان نے اپنا دوسرا ایٹمی ری ایکٹر چشمہ ری ایکٹر کے نام سے نصب کرنے کے لئے ٹینڈر طلب کئے مگر امریکی دباؤ کی وجہ سے ناکامی ہوئی۔

ایٹم بم

16 جولائی 1945ء کو امریکہ کی ریاست نیو میکسیکو کے مقام المو گورڈو پر دنیا کا پہلا تجرباتی ایٹمی دھماکہ کیا گیا۔ یہ دھماکہ 17000 میٹرک ٹن ٹی این ٹی طاقت کا تھا۔ اس کے صرف چند ہفتے بعد امریکہ نے جاپان کے شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرا کر جنگ عظیم دوم کا خاتمہ کر دیا اور اس کے ساتھ ہی انسان ایٹمی دور میں داخل ہوگیا۔

ایٹم بم کی تاریخ ایٹمی توانائی کی تاریخ ہے۔ اس کی ابتداء فرانسیسی سائنسدان ہنری بیکرل کے پیش کردہ نظریہ سے ہوتی ہے۔ لیکن انسان 1939ء سے پہلے اس ننھے ذرے کا دل نہ چیر سکا۔ 1939ء کے موسم گرما میں مشہور زمانہ سائنسدان آئن سٹائن نے اپنے ایک خط میں صدر روز ویلٹ کو ایٹم بم کے امکانات کے متعلق بتایا۔ انہیں امکانات پر صدر امریکہ نے 1940ء میں ایٹم بم تیار کرنے کا حکم دیا۔ 1942ء میں سائنسدانوں نے ایٹم بم تیار کرنے کا منصوبہ مین ہٹن پروجیکٹ تیار کیا جس کے نتیجے میں 1945ء تک یہ خطرناک بم تیار کرلیا گیا۔ دنیا کا دوسرا ملک جس نے ایٹمی دھماکہ کیا وہ روس تھا۔ روس اگست 1949ء میں ایٹمی طاقت بنا۔ 1998ء ایٹمی تاریخ میں نہایت اہم سال ہے کیونکہ اس سال 28 مئی کو دنیائے اسلام میں پاکستان پہلی ایٹمی طاقت بن گیا۔

درخواست دعا

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کا بیٹا حسان احمد مبشر (عمر چار سال واقف نو) Brain Demilination کے سبب گزشتہ دو سال سے بیمار ہے۔ اس کی شفایابی کیلئے نیز دیگر تین بچوں کی تعلیمی کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ امۃ النور صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم شیر محمد صاحب (مرحوم) جرمنی میں گلے کے آپریشن کے بعد واپس لندن آ گئی ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ موصوفہ کی مکمل صحت یابی کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

خبریں

وزیراعظم کا قوم سے پہلا خطاب وزیراعظم شوکت عزیز نے قوم سے پہلے خطاب میں عدالتی و پولیسی نظام میں اصلاحات، سرکاری اداروں میں تمام خالی آسامیوں کو فوری طور پر پُر کرنے کے ساتھ ساتھ عام آدمی کو تیز ترین انصاف کی فراہمی، غربت میں کمی۔ روزگار کی فراہمی یقینی بنانے اور ملک کے ہر شہری کو تعلیم صحت اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے متعلق اہم اقدامات کا اعلان کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بڑے ڈیم اتفاق رائے سے بنائیں گے۔ دسویں تک تعلیم مفت ہوگی۔ غلط ایف آئی آر پر شہری پولیس کے خلاف کارروائی کرسکیں گے۔ شبہ میں گرفتاریاں نہیں کی جائیں گی۔ عدالتیں حکم امتناعی جاری نہیں کرسکیں گی۔ 50 ویٹرنری ڈاکٹر بھرتی کئے جائیں گے۔ 10 ہزار افراد کو تربیت دینگے۔ صوبوں کا احساس محرومی ختم کیا جائے گا۔ بھارت کے ساتھ مذاکرات کا سلسلہ آگے بڑھایا جائے گا۔ پولیس میں بھرتی میرٹ پر ہوگی۔ غلط مقدمہ سے متاثرہ شہری خود قانونی کارروائی کرسکیں گے۔ پولیس اہلکار اتھارٹی کی اجازت کے بغیر کسی کو گرفتار نہیں کرسکیں گے۔ خواتین کی ضمانت آسان بنائی جائے گی۔ اپوزیشن کو مذاکرات کی دعوت دی گئی ہے۔ ہنگامہ آرائی سے غربت اور افسوس کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ آئی ایم ایف سے رشتہ توڑ کر محتاجی کا کشکول توڑ دیا ہے۔

بھارتی رویہ سے مایوسی صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے۔ وردی پر فیصلہ مشکل لگ رہا ہے انتہا پسندوں نے ملک کا خون چوس کر اسے کھوکھلا کر دیا ہے۔ ان کے چنگل سے نجات کے لئے وردی ضروری ہے۔ فیصلہ قومی مفاد میں کروں گا۔ بھارتی رویہ سے مایوسی ہوئی ہے۔ بھارتی وزیراعظم کا حالیہ بیان حوصلہ افزا نہیں۔ بھارت لچک دکھانے میں ناکام رہا۔ ہم بھی موقف پر قائم رہیں گے۔ نپولین کے قول پر یقین رکھتا ہوں کہ لیڈر کو خوش قسمت ہونا چاہئے۔ اسی لئے ابھی تک موت سے بچتا رہا ہوں۔ پاکستان کا صدر بننا معجزہ لگتا ہے۔

سیاسی انتشار گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کہا ہے کہ لانگ مارچ اور اسلام آباد کا گھیراؤ کرنے والے ملک میں سیاسی انتشار پیدا کر رہے ہیں۔ عوام نے حکومت کو سپورٹ نہ کیا تو جمہوری اور معاشی ترقی کا سفر رک جائے گا۔

افغانستان میں 7۔ افراد ہلاک افغان سیکورٹی فورسز اور طالبان کے درمیان جھڑپوں میں 7۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

بغداد کی ایک مسجد میں تین نمازی جاں بحق

عراقی دارالحکومت بغداد میں امام ابوحنیفہ مسجد پر امریکی حملے کے نتیجے میں تین نمازی جاں بحق ہوگئے۔ جمعہ کے بعد سینکڑوں امریکی اور عراقی فوجیوں نے مسجد پر دھاوا بول دیا اور امام سمیت 41۔ افراد کو گرفتار کرلیا۔

آئر لینڈ میں رہائش کی بہترین جگہ

انگریزی جریدے ''دی اکانومسٹ'' کی طرف سے کرائے گئے ایک سروے کے مطابق آئر لینڈ دنیا میں رہائش کیلئے بہترین جگہ ہے۔ امریکہ کا نمبر 13 واں اور برطانیہ 29 ویں نمبر پر ہے۔ جریدے کے مطابق آئر لینڈ کی بہتر ہوتی ہوئی اقتصادی صورت حال اور روایتی اقدار کے احترام کے امتزاج کی وجہ سے وہاں کے حالات رہائش کے لئے بہتر ہیں۔

نورالدین منزل اسکردو میں شعری نشست کا انعقاد

مورخہ 26 ستمبر 2004ء کو صبح دس بجے نور الدین منزل اسکردو (مربی ہاؤس) میں ایک خوبصورت شعری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس شعری نشست کی صدارت پروفیسر حشمت علی کمال صاحب الہامی نے کی جبکہ مہمانان خصوصی جناب فدا حسین شمیم صاحب بلتستانی (صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی 1985ء) اور جناب حکیم نذیر آصف صاحب خیال صدر سرائیکی مجلس ملتان تھے اور سٹیج سیکرٹری اور میزبانی کے فرائض مکرم اظہر احمد بزمی صاحب مربی سلسلہ اسکردو نے ادا کئے۔ سب سے پہلے حضرت مسیح موعود کی حمدیہ نظم ''کس قدر ظاہر ہے نور اس مبداء الانوار کا'' تبرکاً پیش کی گئی۔ اس کے بعد حسب روایت اسٹیج سیکرٹری نے اپنا کلام پیش کیا اور پھر باقی تمام شعراء اپنا کلام پیش کرتے رہے اور آخر میں مہمانان خصوصی نے اپنا کلام پیش کیا اور قیمتی خیالات کا اظہار کیا۔

اس شعری نشست میں جن شعرا نے اپنا کلام پیش کیا۔ ان میں مکرم اظہر احمد بزمی صاحب، جناب آغا محمد علی شاہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر اسکردو، جناب غلام حسن حسنی صاحب، جناب سید حاکم شاہ صاحب نوکوٹی، محترمہ انیلہ شمالی صاحبہ، جناب حکیم نذیر آصف صاحب خیال، جناب پروفیسر حشمت علی کمال صاحب الہامی اور جناب فدا حسین شمیم صاحب بلتستانی شامل ہیں۔ وران مشاعرہ وقفے وقفے سے معروف احمدی شعراء کے اشعار بھی سامعین کے گوش گزار کئے جاتے رہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22۔ نومبر 2004ء	
طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	11:54
وقت عصر	3:34
غروب آفتاب	5:08
وقت عشاء	6:34

واشنگ مشین، گیزر، گیس چولہے، کوکنگ رینج
استری، واٹر پمپ، الیکٹرک کا کام
پرانی اشیاء کی سیل اور مرمت گارنٹی کے ساتھ کی جاتی ہے
رابطہ الفضل ٹریڈرز
ریلوے روڈ ربوہ۔ فون دکان: 213729

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس: 215040 رہائش: 214691

کوٹھی برائے فروخت
کارنر 47/A رقبہ ایک کنال۔ رحمان کالونی
رابطہ: 213121 موبائل: 0320-4893009
ربوہ پراپرٹی سنٹر کالج روڈ ربوہ

بلڈ پریشر کا آلہ۔ سٹیتھو سکوپ
ویٹ مشین اور کتب دستیاب ھیں
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 04524-212750

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
جدید فینسی، مدراسی، اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں
گولبازار۔ ربوہ فون: 04524-213160

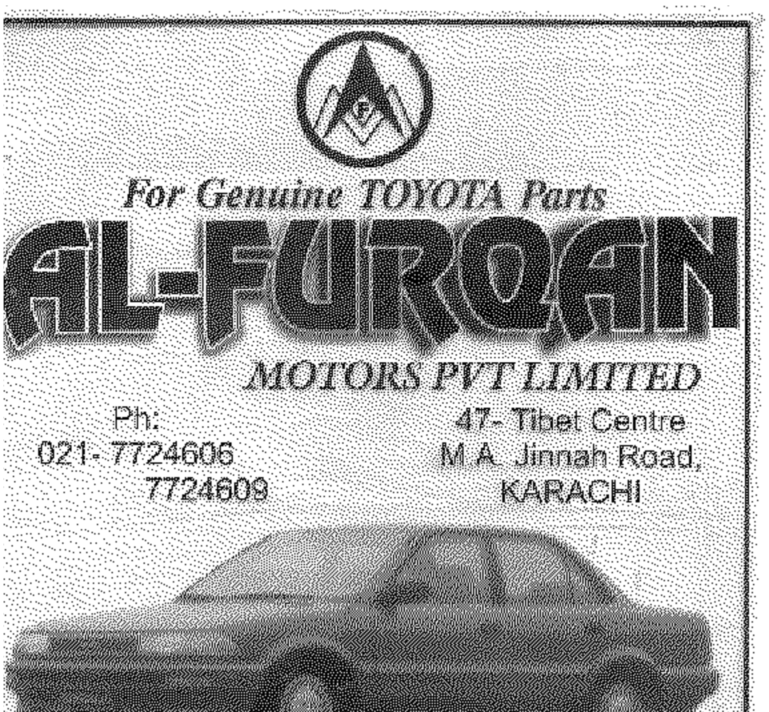

C.P.L 29